FRI.28.June.2024
VOLUME:19 NO: 164
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ:مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑاور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز جمعہ 28/ جون 2024
جلد:19 شمار 164
21/ ذی الحجہ 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

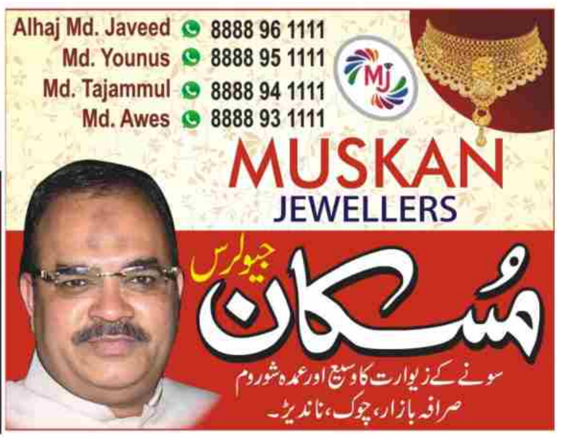

ہندوستان میں اقلیتوں کے مکانات اور
عبادتگاہوں کے انہدام میں تشویشناک اضافہ: امریکی سکریٹری آف اسٹیٹ

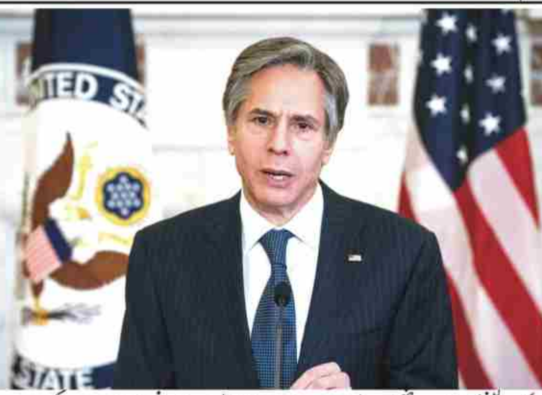

واشنگٹن: 27/ جون ۔ (ورق تازہ نیوز) امریکی سکریٹری آف اسٹیٹ انٹونی بلنکن نے کہا ہے کہ ہندوستان میں ہیٹ اسپیچ اور مخالف تبدیلی مذہب قوانین کے نفاذ، اقلیتوں کے مکانات اور عبادتگاہوں کے انہدام میں تشویشناک اضافہ ہوا ہے۔ بین الاقوامی مذہبی آزادی پر اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کی سالانہ رپورٹ کی اجرائی کے موقع پر اپنے ریمارکس میں بلنکن نے کہا کہ دنیا بھر میں لوگ مذہبی آزادی کے تحفظ کیلئے سخت محنت کررہے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ سینئر امریکی عہدیدار 2023ء میں اپنے ہندوستانی ہم منصبوں کے ساتھ مذہبی آزادی پر تشویش کا اظہار کرتے رہے ہیں۔ سکریٹری آف اسٹیٹ نے کہا کہ ہم ہندوستان میں مخالف تبدیلی مذہب قوانین' ہیٹ اسپیچ' اقلیتی عقیدہ رکھنے والی برادریوں کے مکانات اور عبادتگاہوں کے انہدام میں تشویشناک اضافہ دیکھ رہے ہیں اور اسی وقت دنیا بھر کے لوگ مذہبی آزادی کا تحفظ کرنے کے سخت محنت کررہے ہیں۔ بین الاقوامی آزادیٔ مذہب رپورٹ برائے ہندوستان برائے سال 2023 میں کہا گیا ہے کہ 28 ریاستوں کے منجملہ 10 ریاستوں میں تمام مذاہب کی تبدیلی کو روکنے سخت قوانین نافذ ہیں۔ ان میں بعض ریاستیں شادی کے مقصد سے جبری تبدیلی مذہب پر جرمانے بھی عائد کرتی ہیں۔ گزشتہ سال کے دوران مذہبی اقلیتی گروپس سے تعلق رکھنے والے چند ارکان نے تشدد سے ان کا تحفظ کرنے' مذہبی اقلیتی گروپس کے ارکان کے خلاف جرائم کی تحقیقات کرنے اور ان کے مذہبی یا عقیدے کی آزادی کا تحفظ کرنے حکومت کی صلاحیت اور آمادگی کو چالینج کیا تھا۔ واضح رہے کہ ہندوستان نے پہلے ہی انسانی حقوق پر امریکی اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کی سالانہ رپورٹ کو مسترد کردیا تھا اور کہا تھا کہ یہ رپورٹ غلط معلومات اور غلط فہمی پر مبنی ہے۔ وزارتِ خارجہ نے گزشتہ سال کہا تھا کہ بعض امریکی عہدیداروں کے محرکات پر مبنی اور جانبدارانہ تبصرے سے ایسی رپورٹس کی ساکھ مزید متاثر ہوتی ہے۔ ہم امریکہ کے ساتھ اپنی شراکت داری کی قدر کرتے ہیں اور ہمارے لئے باعث تشویش مسائل پر فراخدلی کے ساتھ تبادلۂ خیال کرتے رہیں گے۔ جاریہ سال کی رپورٹ میں امریکی اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ نے کہا کہ جبری تبدیلی مذہب پر امتناع کے قوانین کے تحت عیسائیوں اور مسلمانوں کو گرفتار کیا گیا۔ بعض مذہبی گروپس کا کہنا ہے کہ چند معاملات میں جھوٹے اور من گھڑت الزامات کے تحت مذہبی اقلیتی گروپس کے ارکان کو ہراساں اور قید کیا گیا۔ بعض معاملات میں قانونی مذہبی طریقوں پر عمل کرنے پر بھی انہیں ہراساں یا قید کیا گیا۔ اس بات کا نوٹ لیتے ہوئے کہ وزیراعظم نریندر مودی نے قومی سطح پر یکساں سیول کوڈ (یوسی سی) وضع کرنے کی بات دہرائی ہے جبکہ مذہبی برادریوں کیلئے علحدہ قوانین کا نظام قائم کرنے کی کوئی بات نہیں کہی گئی ہے۔ اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ نے کہا کہ مسلمان' سکھ' عیسائی' بعض قبائلی لیڈرس اور ریاستی حکومت کے بعض عہدیداروں نے اس پہل کی اس بنیاد پر مخالفت کی کہ یہ ملک کو ہندوراشٹر میں تبدیل کرنے کے پراجکٹ کا ایک حصہ ہے۔ یوسی سی کے بعض حامیوں بشمول اپوزیشن قائدین کا کہنا ہے کہ یکساں سیول کوڈ سے مساوات بالخصوص خواتین کیلئے مساوات میں اضافہ ہوگا اور تعدد ازدواج یا مذہبی قوانین کے تحت وارثت کی تقسیم میں موجود فرق ختم ہوجائے گا۔ انڈین امریکن مسلم کونسل (آئی اے ایم سی) نے اس رپورٹ کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ وہ امریکی کمیشن برائے بین الاقوامی مذہبی آزادی کی جانب سے جاری کی گئی سالانہ رپورٹ کی تحقیقات سے اتفاق کرتی ہے اور اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ پر زور دیتی ہے کہ وہ ہندوستان میں مذہبی اقلیتوں کے حقوق کی سنگین خلاف ورزی پر اسے خصوصی تشویش کا حامل ملک قرار دے۔

اجیت پوار گروپ کے پانچ ایم ایل ایز کی شرد پوار گروپ کے لیڈر سے ملاقات

ممبئی: 27/ جون ۔ (ورق تازہ نیوز) قانون ساز اسمبلی کے مانسون اجلاس کے پہلے ہی دن ایک بڑا واقعہ ہورہا ہے۔ اجیت پوار گروپ کے چار سے پانچ ایم ایل ایز نے شرد پوار گروپ این سی پی کے ریاستی صدر جینت پاٹل سے بند کمرے میں ملاقات کی ہے۔ اس نے اجیت پوار گروپ کے 18-19 ایم ایل اے کے شرد پوار کے پاس واپس آنے کی بحث کو پھر سے شروع ہوگئی ہے۔ اجیت پوار گروپ کے کچھ ایم ایل اے لوک سبھا کے نتائج کے بعد اپنے سیاسی کیریئر کو لے کر پریشان ہیں۔ اس کی وجہ سے امکان ہے کہ وہ دوبارہ شرد پوار کے تحفظ میں آجائیں گے۔ اس میں روہت پوار، جینت پاتال نے اس طرح کے بیانات دینے شروع کردیئے۔ اس پر شرد پوار نے یہ بھی واضح کیا کہ وہ صرف ان ایم ایل اے کو واپس لیں گے جن کے پاس کام ہے اور جو پارٹی نہیں توڑیں گے۔ اس پس منظر میں اجیت پوار گروپ کے چار سے پانچ ایم ایل اے نے آج جینت پاٹل سے ملاقات کی ہے۔ سمجھا جاتا ہے کہ مغربی مہاراشٹر کے ایم ایل اے ہیں۔ اے بی پی ماجا نے یہ خبر دی ہے۔ اس میٹنگ کے دوران شرد پوار گروپ کے جتیندر اواد، راجیش ٹوپے اور انیل دیشمکھ بھی موجود تھے۔ یہ بھی سمجھا جاتا ہے کہ ان میں سے دو ایم ایل اے ناسک علاقے سے ہیں۔ روہت پوار کا ردعمل فصیح ہے... روہت پوار نے اس دورے پر تبصرہ کیا ہے۔ جینت پاتال کو بخوبی معلوم ہے کہ کون سا کارڈ کب اور کب کھینچنا ہے۔ وہ ایک تجربہ کار لیڈر ہیں۔ روہت پوار نے کہا کہ شرد پوار یقینی طور پر ان ایم ایل اے کے بارے میں کوئی فیصلہ لیں گے جنہوں نے جنون پیدا کیا اور عوامی جذبات کے خلاف کردار ادا کیا۔

ایمرجنسی پر اوم برلا کی مذمتی تجویز پر راہل کی اظہار ناراضگی
'ایسی سیاسی تجویز نہیں لانی چاہئے تھی'

نئی دہلی: 27/ جون ۔ (ورق تازہ نیوز) لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کے ذریعے ایمرجنسی کی مذمتی تجویز لائے جانے پر اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے ناراضگی ظاہر کی ہے۔ اس ناراضگی کا اظہار انہوں نے لوک سبھا اسپکر سے ملاقات کے دوران کیا ہے۔ لوک سبھا کے نومنتخب اسپیکر اوم برلا نے بدھ (26 جون) کو پارلیمنٹ میں ایمرجنسی کی مذمت کی تجویز پیش کی تھی۔ اس میں انہوں نے ایمرجنسی کی مذمت کی اور اسے ملکی تاریخ کا سیاہ باب قرار دیا تھا۔ لوک سبھا اسپیکر سے ملاقات کے دوران اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے ان کے ذریعے پارلیمنٹ میں لائی گئی ایمرجنسی کی مذمتی تجویز پر اپنی ناراضگی کا اظہار کیا۔ راہل گاندھی نے کہا کہ اسپیکر کو ایسی سیاسی تجویز نہیں لانی چاہئے تھی اور اس سے گریز کرنا چاہئے تھا۔ راہل گاندھی نے انڈیا الائنس کے رہنماؤں کے ساتھ آج اسپیکر اوم برلا سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کے بارے میں بتایا جارہا ہے کہ یہ ایک خیرسگالی ملاقات تھی جو گزشتہ کل ہی ہونے والی تھی، مگر اسپیکر کے ذریعے ایمرجنسی والی تجویز کی وجہ سے اپوزیشن ناراض تھا۔ آج کے ملاقات کے دوران راہل گاندھی نے کل کی ایمرجنسی کی تجویز پر اعتراض کیا۔ واضح رہے کہ اسپیکر کے ذریعے ایمرجنسی کی مذمت کی تجویز پر کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے بھی کل (26 جون) کو اعتراض کیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ یہ ہم سب کے لیے حیران کن ہے کہ اسپیکر نے اسے موضوع بحث بنایا۔ حکومت نے جان بوجھ کر آج کے دن کا انتخاب کیا۔ آج ایوان میں اچھا ماحول تھا، اسپیکر کا انتخابات ہورہا تھا مگر بی جے پی اور مرکزی حکومت اس ماحول کو خراب کرنا چاہ رہی تھیں۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری کے علاوہ سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے بھی ایمرجنسی کی مذمت کی تجویز پر بی جے پی کو نشانہ بنایا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ بی جے پی نے آج جو کچھ بھی کیا ہے وہ صرف دکھاوا ہے۔ اس (ایمرجنسی) وقت صرف وہ ہی جیل نہیں گئے تھے بلکہ ایس پی اور دیگر لیڈروں نے بھی اس وقت کو دیکھا۔ ہم کب تک ماضی کی طرف دیکھتے رہیں گے؟ انہوں نے سوال کیا تھا کہ کیا بی جے پی جمہوریت کے محافظ مجاہدین کو دئے جانے والے الاؤنس میں اضافہ کرے گی؟

لوک سبھا اسپیکر پر 'قومی ترانہ' کی توہین کا الزام عائد، سپریا شرینیت نے جاری کی ویڈیو

نئی دہلی: 27/ جون ۔ (ورق تازہ نیوز) کانگریس کی ترجمان سپریا شرینیت نے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا پر قومی ترانے کی توہین کا الزام عائد کیا ہے۔ انہوں نے ایک ویڈیو شیئر کی ہے جس میں لوک سبھا اسپیکر قومی ترانے کے دوران چلتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ یہ ویڈیو شیئر کرتے ہوئے کانگریس کی ترجمان نے اسپیکر سے کہا ہے کہ قومی ترانے کے وقت جہاں رہتے ہیں وہیں کھڑے ہو جایا جاتا ہے۔ آپ نے قومی ترانے کی شدید توہین کی ہے۔ کانگریس کی قومی ترجمان نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جو ویڈیو شیئر کی ہے اس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کھڑی ہیں، قومی ترانے کی دھن بج رہی ہے اور اسی دوران عقب کے دروازے سے لوک سبھا اسپیکر نمودار ہوتے ہیں اور صدر جمہوریہ کے بغل میں جا کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ 22 سیکنڈ کی اس ویڈیو کو شیئر کرتے ہوئے کانگریس کی ترجمان نے لکھا ہے کہ ''محترم اسپیکر، قومی ترانے کے وقت جہاں ہیں، وہیں کھڑے ہو جانا چاہئے۔ جو آپ نے کیا وہ قومی ترانے کی شدید توہین ہے۔'' واضح رہے کہ اس سے قبل اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے اسپیکر اوم برلا کے ذریعے پارلیمنٹ میں ایمرجنسی پر مذمتی قرارداد پیش کرنے پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا تھا۔ راہل گاندھی نے اپوزیشن کے لیڈران کے ساتھ اسپیکر سے ملاقات کی تھی اور کہا تھا کہ اسپیکر کو اس طرح کے سیاسی قراردادوں سے گریز کرنا چاہئے۔ ابھی راہل گاندھی کی اظہار ناراضگی کی خبر میڈیا میں آئی ہی تھی کہ کانگریس کی ترجمان نے قومی ترانے کے دوران اسپیکر کے چلنے کی ویڈیو شیئر کردی ہے۔

نیٹ امتحان پیپر لیک: سی بی آئی نے شکنجہ کیا سخت، اوئسس اسکول کے پرنسپل سمیت 10 افراد حراست میں

ہزاری باغ: نیٹ امتحان پیپر لیک معاملے میں سی بی آئی سرگرمی کے ساتھ اپنی پوچھ تاچھ جاری رکھے ہوئی ہے۔ سی بی آئی کی ٹیم اس وقت ہزاری باغ میں ہے اور طویل پوچھ تاچھ کے بعد اس نے 10 لوگوں کو حراست میں لے لیا ہے۔ ان 10 لوگوں میں اوئسس پبلک اسکول کے پرنسپل احسان الحق بھی شامل ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اوئسس پبلک اسکول کے پرنسپل کے علاوہ سی بی آئی نے 5 انوجلیٹر، 2 آبزرور، ایک سنٹر سپرنٹنڈنٹ اور ایک ای رکشہ ڈرائیور کو حراست میں لیا ہے۔ یہ سبھی لوگ اس اسکول سے تعلق رکھتے ہیں جہاں نیٹ امتحان منعقد کیا گیا تھا۔ سی بی آئی کی ٹیم ان سبھی کو حراست میں لے کر چرہی گیسٹ ہاؤس میں تفصیل سے پوچھ تاچھ کررہی ہے۔ سی بی آئی یہ جاننے کی کوشش کررہی ہے کہ سوال نامہ کب تقسیم کیا گیا، پیپر کس طرح تقسیم ہوا، پیپر کی پیکنگ اور ٹرنک میں چھیڑ چھاڑ کی کیا صورت حال رہی۔ ان سوالوں کا جواب حاصل کر پیپر لیک کے تار کو تلاش کیا جارہا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ سی بی آئی ٹیم کے ساتھ ایف ایس ایل کی ٹیم بھی ہزاری باغ کے اوئسس پبلک اسکول میں موجود ہے۔ ایف ایس ایل کی ٹیم یہاں پیپر لیک کے تکنیکی پہلوؤں کی جانچ کررہی ہے۔ ایف ایس ایل کی ٹیم کو سی بی آئی اپنے ساتھ اسکول لے کر پہنچی تھی۔ جانچ کو آگے بڑھانے کے لیے سی بی آئی نے ابھی تک یہاں سے 3 موبائل فون ضبط کیے ہیں۔ ان میں 2 فون پرنسپل احسان الحق کے ہیں اور ایک فون وائس پرنسپل امتیاز عالم کا ہے۔ امتیاز عالم نیٹ امتحان میں اسکول کے سنٹر سپرنٹنڈنٹ بھی تھے۔ سی بی آئی ٹیم نے جانچ کی کارروائی کو آگے بڑھاتے ہوئے اوئسس اسکول کے پرنسپل کے گھر سے لیپ ٹاپ کے علاوہ وائس پرنسپل کے لیپ ٹاپ کو بھی اپنے قبضے میں لے لیا ہے۔

اڈوانی ایمس سے ڈسچارج

نئی دہلی: سابق نائب وزیراعظم اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر لال کرشن اڈوانی کو جمعرات کو دارالحکومت دہلی کے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) سے ڈسچارج کردیا گیا۔ انہیں چہارشنبہ کی دیر رات خرابی صحت کی وجہ سے ایمس میں داخل کرایا گیا تھا۔ قبل ازیں اسپتال ذرائع نے بتایا کہ بی جے پی کے تجربہ کار لیڈر کی حالت مستحکم ہے۔ مسٹر اڈوانی کو جانچ کے بعد آج دوپہر ایک بجے اسپتال سے چھٹی دے دی گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ اڈوانی (96) کو پیشاب میں انفیکشن کی شکایت کے بعد کل شام 6 بجے انہیں ایمس لے جایا گیا اور تقریباً 11 بجے انہیں یورولوجی ڈپارٹمنٹ میں داخل کرایا گیا۔

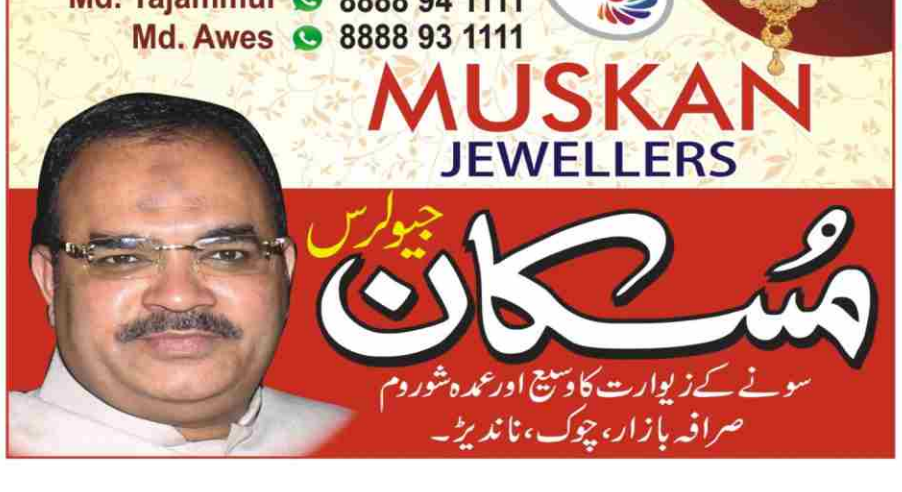

یکم جولائی سے متعدد اصول تبدیل ہوں گے
ایل پی جی سے لے کر بینک اکاؤنٹ اور سمِ کارڈ سے متعلق ضوابط میں تبدیلی ممکن

نئی دہلی: 27/ جون ۔ (ورق تازہ نیوز) جون کا مہینہ ختم ہورہا ہے اور جولائی شروع ہونے جارہا ہے۔ پہلی تاریخ سے ملک میں کئی اصول تبدیل ہونے جارہے ہیں، جو آپ کے باورچی خانہ سے لے کر آپ کے بینک اکاؤنٹ اور موبائل فون تک ہر چیز کو براہ راست متاثر کرسکتے ہیں۔ ان میں ایل پی جی سلنڈر کی قیمت سے لے کر کریڈٹ کارڈ سے متعلق اصول بھی شامل ہیں۔

ایل پی جی سلنڈر کی قیمت: آئل مارکیٹنگ کمپنیاں ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں پر نظرثانی کرتی ہیں اور یکم جولائی 2024 کو صبح 6 بجے بھی کوئی تبدیلی کی جاسکتی ہے۔ کچھ وقت سے 19 کلو کے کمرشل پی ایل جی سلنڈر کی قیمتوں میں کئی بار تبدیلی کی گئی ہے لیکن 14 کلو کے گھریلو گیس سلنڈر کی قیمت کافی عرصے سے مستحکم ہے۔ لوک سبھا انتخابات کے بعد نئی حکومت وجود میں آگئی ہے تو لوگوں کو اس بار گھریلو سلنڈر کی قیمتوں میں راحت کی امید ہے۔

ہوائی ایندھن اور سی این جی-پی این جی کی قیمتیں: ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں ہی نہیں بلکہ ہوائی ایندھن یعنی ایئر ٹربائن فیول (اے ٹی ایف) اور سی این جی-پی این جی کی قیمتوں میں بھی ردوبدل کیا جاتا ہے۔ ایسے میں ان کی نئی قیمتیں بھی پہلی تاریخ کو سامنے آسکتی ہیں۔ یہ بات قابل غور ہے کہ اے ٹی ایف کی قیمتوں میں کمی سے جہاں فضائی مسافروں ملے گی، وہیں سی این جی کی قیمتوں میں کمی سے ڈرائیوروں کے اخراجات میں کمی آتی ہے اور اس کا فائدہ عوام کو بھی ملتا ہے۔

کریڈٹ کارڈ کے بل کی ادائیگی: اگر آپ بھی کریڈٹ کارڈ استعمال کرتے ہیں، تو یکم جولائی 2024 کی تاریخ آپ کے لیے اہم ہے۔ دراصل، مہینے کے پہلے دن سے کریڈٹ کارڈ کی ادائیگی سے متعلق اہم تبدیلیاں لاگو ہونے جارہی ہیں۔ اس کے بعد کچھ پیمنٹ پلیٹ فارمز کے ذریعے بل کی ادائیگی میں مسئلہ ہوسکتا ہے۔ ان پلیٹ فارمز میں کریڈ، فون پے، بل ڈیسک جیسے کچھ فنٹیکس شامل ہیں۔ دراصل، آر بی آئی کے نئے ضابطے کے مطابق یکم جولائی سے کریڈٹ کارڈ بل کی ادائیگی بھارت بل پیمنٹ سسٹم یعنی بی بی پی ایس کے ذریعے کی جانی چاہیے۔

سم کارڈ پورٹ کرنے کا اصول: ٹرائی (ٹی آر اے آئی) کی جانب سے سیکورٹی کو مدنظر رکھتے ہوئے اصولوں میں تبدیلی کی جارہی ہے۔ اس تبدیلی کے نفاذ کی تاریخ بھی یکم جولائی 2024 مقرر کی گئی ہے۔ ٹرائی نے موبائل نمبر پورٹیبلٹی (ایم این پی) سے متعلق اصولوں کو تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے تحت سم کارڈ کے چوری یا خراب ہونے کی صورت میں آپ کو کچھ دیر انتظار کرنا پڑے گا۔ پہلے سم کارڈ کے چوری یا خراب ہونے کے بعد آپ کو فوری طور پر اسٹور سے نیا سم کارڈ مل جاتا تھا لیکن نئے اصول کے مطابق اب اس کی لاکنگ کی مدت بڑھا دی گئی ہے اور صارفین کو 7 دن تک انتظار کرنا پڑے گا۔

پی این بی کے کھاتے سے متعلق اصول: اگر آپ کا کھاتہ پنجاب نیشنل بینک یعنی پی این بی میں ہے اور آپ نے سالوں سے اسے استعمال نہیں کیا ہے تو وہ یکم جولائی سے بند کیا جاسکتا ہے۔ بینک کی جانب سے لوگوں کو سوشل میڈیا پر الرٹ بھیجے جارہے ہیں۔ الرٹ میں کہا جارہا ہے کہ جن صارفین کے پی این بی کھاتوں میں گزشتہ 3 سالوں سے کوئی لین دین نہیں ہوئی ہے اور کھاتے میں بیلنس زیرو ہے تو ان کھاتوں کو فعال رکھنے کے لئے 30 جون تک بینک کی شاخ میں جاکر کے وائی سی کرالیں، ایسا ن ہیں کیا تو کھاتہ بند ہوجائے گا۔

بہار میں 10 دنوں کے اندر چوتھا پل گر گیا

کشن گنج: بہار میں ضلع کشن گنج کے بانس باڑی گاؤں کے نزدیک شرون چوک پر 11 سال قبل تعمیر کردہ پل گرنے کا واقعہ پیش آیا۔ اطلاعات کے مطابق 2011 میں مکھیہ منتری گرام سڑک یوجنا کے تحت کشن گنج کے بہادر گنج بلاک کے تحت بانس باڑی گاؤں کے نزدیک شرون چوک پر 25 لاکھ روپے کی لاگت سے بنایا گیا 70 میٹر لمبا پل بدھ کی دیر شام گر گیا۔ رورل ورکس ڈپارٹمنٹ کے ایگزیکٹیو انجینئر شرون ساہنی نے بتایا کہ پل کے ایک ستون کے گرنے کے بعد پل پر ٹریفک کو مکمل طور پر روک دیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا"ہم نے محکمہ کے اعلیٰ حکام کو بھی مطلع کردیا ہے۔ کسی بھی گاڑی یا شخص کو گرے ہوئے پل کو پار کرنے کی کوشش کرنے سے روکنے کے لیے سخت نگرانی رکھی جارہی ہے۔ دریں اثناء، سرکل آفیسر (سی او) آشیش کمار نے کہا کہ موسلادھار بارش کی وجہ سے پل ٹوٹ گیا جو پہلے سے ہی خستہ حالت میں تھا۔ انہوں نے زور دیا کہ پل کو پہلے ہی مرمت کی ضرورت تھی۔ قابل ذکر ہے کہ ضلع ارریہ میں 18 جون کو 12 کروڑ روپے کی لاگت سے بنایا گیا 183 میٹر لمبا پل گر گیا تھا۔

نئے فوجداری قوانین کے نفاذ کے خلاف سپریم کورٹ میں پی آئی ایل

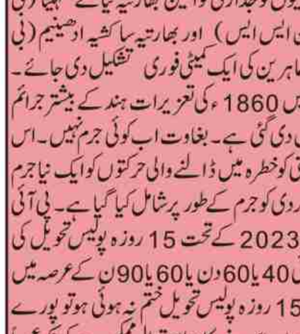

نئی دہلی: 27/ جون ۔ (ورق تازہ نیوز) نوآبادیاتی دور کے تعزیرات ہند' ضابطہ فوجداری اور قانون شواہد کو تبدیل کرتے ہوئے نئے فوجداری قوانین کے نفاذ کے خلاف سپریم کورٹ میں ایک مفاد عامہ کی درخواست داخل کی گئی ہے۔ یہاں یہ تذکرہ مناسب ہوگا کہ عدالت عظمیٰ نے جاریہ سال مئی میں ایک مماثل درخواست کو قبول کرنے سے انکار کردیا تھا اور کہا تھا کہ اسے مسترد کیا جانا چاہئے۔ تازہ درخواست جو ایڈوکیٹ سنجیو ملہوترا کے ذریعہ داخل کی گئی ہے اس میں یہ ہدایات جاری کرنے کی گزارش کی گئی ہے کہ تینوں فوجداری قوانین بھارتیہ نیائے سنہیتا (بی این ایس) بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا (بی این ایس ایس) اور بھارتیہ ساکشیہ ادھینیم (بی ایس اے) کے موزوں ہونے کا جائزہ لینے ماہرین کی ایک کمیٹی فوری تشکیل دی جائے۔ پی آئی ایل میں کہا گیا کہ بھارتیہ نیائے سنہیتا میں 1860ء کی تعزیرات ہند کے بیشتر جرائم شامل ہیں۔ اس میں کمیونٹی سرویس کو سزا کی شکل دی گئی ہے۔ بغاوت اب کوئی جرم نہیں۔ اس کے بجائے ہندوستان کے اقتدار اعلیٰ اتحاد و یکجہتی کو خطرہ میں ڈالنے والی حرکتوں کو ایک نیا جرم بنایا گیا ہے۔ بھارتیہ نیائے سنہیتا میں دہشت گردی کو جرم کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ پی آئی ایل میں کہا گیا کہ بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا 2023 کے تحت 15 روزہ پولیس تحویل کی اجازت دی گئی ہے جسے عدالتی تحویل کے ابتدائی 40 یا 60 دن یا 90 دن کے عرصہ میں مجاز قرار دیا جاسکتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں اگر 15 روزہ پولیس تحویل ختم نہ ہوئی ہو تو پورے عرصہ کیلئے ضمانت دینے کیلئے انکار کیا جاسکتا ہے اور اس دفعہ کا بیجا استعمال ممکن ہے کیونکہ عموماً لوگوں کو خاص طور پر غریب پس منظر سے تعلق رکھنے والوں پر تحویل میں زبردست تشدد کیا جاسکتا ہے۔ درخواست میں مزید کہا گیا کہ پارلیمنٹ میں قوانین کی منظوری بے قاعدہ رہی ہے کیونکہ تینوں بلوں کی منظوری کے موقع پر کئی ارکان کو معطل کردیا گیا تھا اور بہت کم افراد نے بلوں کی منظوری میں حصہ لیا۔ درخواست میں سابق چیف جسٹس آف انڈیا این وی رمنا کی تقریر کا حوالہ دیا گیا جس میں انہوں نے پارلیمنٹ میں بحث کے بغیر قوانین وضع کرنے پر تشویش کا اظہار کیا تھا کیونکہ اس کی وجہ سے قوانین میں شفافیت نہیں ہوتی اور کافی مقدمہ بازی کی جاتی ہے۔ پی آئی ایل میں کہا گیا کہ بھارتیہ ساکشیہ ادھینیم میں 1872ء کے قانون شواہد کی بیشتر دفعات کو برقرار رکھا گیا ہے جن میں اقبال جرم' حقائق کا آپس میں تعلق اور ثبوت فراہم کرنے کا بوجھ شامل ہیں۔ یہاں یہ تذکرہ مناسب ہوگا کہ بار کونسل آف انڈیا (بی سی آئی) نے چہارشنبہ کے روز تمام بار اسوسی ایشنس پر زور دیا کہ وہ نئے فوجداری قوانین متعارف کرانے کے خلاف کسی قسم کا احتجاج یا ایجی ٹیشن نہ کریں اور کہا کہ وہ مرکزی حکومت کے ساتھ بات چیت شروع کرے گی تاکہ قانونی برادری کی تشویش سے اسے واقف کرایا جاسکے۔

نیٹ پیپر لیک کا معاملہ یوپی پہنچا
بہار پولیس نے الہ آباد میں مارا چھاپہ

پریاگ راج: 27/ جون ۔ (ورق تازہ نیوز) میڈیکل کالجوں میں داخلے کے لیے ہونے والے نیٹ امتحان کے پیپر لیک کا معاملہ اب اتر پردیش پہنچ چکا ہے۔ ملزمین کو پکڑنے کے لیے بہار پولیس نے الہ آباد (پریاگ راج) میں چھاپہ مارا لیکن وہ نہیں ملے۔ بہار پولیس ایک ڈاکٹر اور اس کے بیٹے کو تلاش کررہی ہے۔ ڈاکٹر پر الزام ہے کہ اس نے نیٹ کا امتحان دلانے کے لیے اپنے بیٹے کی جگہ پر جودھپور ایمس کے ایک طالب علم کی 'خدمات' حاصل کی تھیں۔ نیوز پورٹل 'اے بی پی نیوز' کے مطابق ملزم ڈاکٹر کے بارے میں اطلاع ملی ہے کہ وہ آرتھوپیڈک سرجن ہے۔ الہ آباد میں اس کا ایک اسپتال بھی ہے۔ ڈاکٹر نے اپنے بیٹے کے نیٹ امتحان میں شرکت کے لیے درخواست فارم بھی بھرا تھا۔ ڈاکٹر درخواست دینے سے پہلے ہی پیپر لیک کرنے والے گروپ سے رابطے میں تھا۔ ڈاکٹر نے اپنے بیٹے کی جگہ جودھپور ایمس کے ایک طالب علم سے امتحان دلوایا تھا۔ درخواست فارم میں ڈاکٹر کے بیٹے کی جگہ جودھپور ایمس کے طالب علم کی تصویر لگائی گئی تھی۔ اس کا فرضی آدھار کارڈ تیار کیا گیا تھا۔ ڈاکٹر کے بیٹے کا امتحان دینے کا سنٹر بہار کے مظفرپور کے ڈی اے وی کالج میں تھا۔ ڈی اے وی کالج میں امتحان کے دوران جعلی امیدوار کو پکڑ بھی لیا گیا تھا مگر وہ پکڑے جانے کے باوجود سرکاری عملے کی لاپرواہی کی وجہ سے فرار ہوگیا تھا۔ معاملے کی جانچ کررہی مظفرپور پولیس دو دن پہلے الہ آباد آئی۔ یہاں ڈاکٹر اور اس کے ملزم بیٹے کے کئی ٹھکانوں پر چھاپے مارے گئے۔ پولیس کی چھاپے ماری سے قبل ہی ڈاکٹر اور اس کا بیٹا دونوں فرار ہوگئے۔ پولیس کو ملزم آرتھوپیڈک سرجن کے ہسپتال جانے کی بھی اطلاع ملی ہے۔ ڈاکٹر کا نام آر پی پانڈے ہے۔ الہ آباد کے ہی نینی علاقے میں اس کا ایک اسپتال ہے۔

'یہ لیکیج والی حکومت ہے، رام مندر میں بھی لیک ہورہا پانی
مودی حکومت پر ادھو ٹھاکرے کا تلخ تبصرہ

ممبئی: 27/ جون ۔ (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر میں سیاسی ہلچل اس وقت کافی بڑھی ہوئی ہے۔ ریاست میں اسمبلی انتخاب کی تیاریاں شروع ہوگئی ہیں اور اس درمیان مہاراشٹر اسمبلی کا مانسون اجلاس پہلے دن انتہائی ہنگامہ خیز رہا ہے۔ اپوزیشن نے ایوان میں شندے حکومت کو خوب کھری کھوٹی سنائی اور ادھو ٹھاکرے تو ایوان سے باہر نکلنے کے بعد بھی حکومت پر حملہ آور نظر آئے۔ انھوں نے مہاراشٹر حکومت کے ساتھ ساتھ مرکز کی مودی حکومت پر بھی تلخ تبصرے کیے۔ مہاراشٹر کے سابق وزیر اعلیٰ نے میڈیا کے سامنے کہا کہ اب اس حکومت کو لوگ ٹاٹا، بائے بائے کہہ رہے ہیں۔ ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ کل حکومت بجٹ لا رہی ہے، ہم دیکھیں گے کہ مہاراشٹر کی ترقی پر کیا خرچ کررہے ہیں۔ یہ تو لیکیج کی حکومت ہے۔ رام مندر میں لیکیج ہورہی ہے اور پیپر بھی لیک ہورہے ہیں۔ دراصل رام مندر کی اوپری منزل پر اب بھی کام جاری ہے اور نیچے والی منزل پر بارش کے بعد پانی کا رساؤ ہورہا ہے۔ اسی تعلق سے ادھو ٹھاکرے نے بی جے پی حکومت پر طنز کے تیر چلائے۔ مہاراشٹر کے تعلق سے بات کرتے ہوئے ادھو ٹھاکرے نے مطالبہ کیا کہ ریاست میں کسانوں کے قرض معاف کیے جانے چاہئیں۔ ہر دن 9 کسان خودکشی کررہے ہیں اور حالات انتہائی دگرگوں ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ''میں نے ایم وی اے حکومت بننے پر 2 لاکھ روپے تک کے زرعی قرض معاف کردیے تھے۔ اب اس ڈبل انجن حکومت کو فوری قدم اٹھانا چاہیے۔ اس کے علاوہ اسمبلی انتخاب سے پہلے اسے نافذ بھی کرنا چاہیے۔'' ادھو نے کہا کہ میں نے سنا ہے حکومت مدھیہ پردیش کی طرح ہی یہاں لاڈلی بہنا منصوبہ لانے والی ہے، اگر ایسی کوئی اسکیم لانی ہے تو پھر لڑکوں کے لیے بھی ہونی چاہیے۔ مہاراشٹر کے تعلق سے بات کرتے ہوئے ادھو ٹھاکرے نے مطالبہ کیا کہ ریاست میں کسانوں کے قرض معاف کیے جانے چاہئیں۔ ہر دن 9 کسان خودکشی کررہے ہیں اور حالات انتہائی دگرگوں ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ''میں نے ایم وی اے حکومت بننے پر 2 لاکھ روپے تک کے زرعی قرض معاف کردیے تھے۔ اب اس ڈبل انجن حکومت کو فوری قدم اٹھانا چاہیے۔ اس کے علاوہ اسمبلی انتخاب سے پہلے اسے نافذ بھی کرنا چاہیے۔'' ادھو نے کہا کہ میں نے سنا ہے حکومت مدھیہ پردیش کی طرح ہی یہاں لاڈلی بہنا منصوبہ لانے والی ہے، اگر ایسی کوئی اسکیم لانی ہے تو پھر لڑکوں کے لیے بھی ہونی چاہیے۔

'بی جے پی سے نہیں ہوگا اتحاد'، راجیہ سبھا انتخاب میں کانگریس کی حمایت کے لیے جے جے پی تیار

جَن نایک جنتا پارٹی (جے جے پی) کے لیڈر دُشینت چوٹالہ کا کہنا ہے کہ راجیہ سبھا انتخاب میں ان کی پارٹی کانگریس کی حمایت کرنے کے لیے تیار ہے۔ ساتھ ہی چوٹالہ نے ہریانہ میں آئندہ اسمبلی انتخاب سے قبل اور بعد میں برسراقتدار بی جے پی کے ساتھ اتحاد کے سبھی امکانات کو سرے سے خارج بھی کردیا۔ قابل ذکر ہے کہ بی جے پی نے مارچ میں منوہر لال کھٹر کی جگہ نائب سنگھ سینی کو ہریانہ کا وزیر اعلیٰ بنا دیا، اس کے بعد جے جے پی کے ساتھ گزشتہ ساڑھے چار سال سے جاری اس کا اتحاد ٹوٹ گیا تھا۔ بعد ازاں حال میں ختم ہوئے عام انتخاب میں جے جے پی نے ریاست کی سبھی 10 لوک سبھا سیٹوں پر اپنے امیدوار اتارے تھے، حالانکہ اسے ایک بھی سیٹ پر کامیابی حاصل نہیں ہوئی۔ کانگریس کے راجیہ سبھا رکن دیپندر سنگھ ہڈا اس عام انتخاب میں روہتک لوک سبھا سیٹ سے کامیاب ہوئے جس کی وجہ سے ایوان بالا میں ان کی یہ سیٹ خالی ہوگئی ہے۔ بہرحال، دُشینت چوٹالہ نے بی جے پی کے ساتھ اتحاد کے امکانات کو خارج کردیا ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ ''میں یہ واضح کردینا چاہتا ہوں کہ مستقبل میں بی جے پی کے ساتھ کبھی اتحاد نہیں ہوگا۔ انتخاب کے بعد بھی ہم بی جے پی کے ساتھ اتحاد نہیں کریں گے۔''

2
روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
28.June. 2024

اس مرتبہ لوک سبھا اراکین کی تعداد کافی مضبوط اور طاقتور

محمد معتصم باللہ، ریسرچ اسکالر
ایم۔یو، بودھ گیا
رابطہ:9955361269

جن لوگوں نے کھیتی کسانی کی ہے، وہ جانتے ہیں کہ سرکش بیل کو قابو میں کرنے کے لیے اسے ناتھ پہنایا جاتا ہے۔ اس کے بعد نہ صرف اس کی ساری سرکشی ختم ہوجاتی ہے، بلکہ آسانی سے جہاں ضرورت ہو، اسے دائیں بائیں گھمایا بھی جاسکتا ہے۔ گزشتہ دنوں نتائج ظاہر ہوئے تو اسے دیکھ کر کچھ ایسا ہی لگا کہ اس مرتبہ رائے دہندگان نے مرکز کی بے لگام حکومت کو ناتھے پہنا دیا ہے اور اس کی بے قابو چال کو قابو میں کرنے کے لیے اپوزیشن کو طاقت بخش دی ہے۔ ۱۸ ویں لوک سبھا میں ایک جانب جہاں حکمراں طبقے کی طاقت کم کر کے اسے ۲۹۳ ر پر محدود کر دیا ہے وہیں دوسری جانب اپوزیشن کو اسی تناسب میں طاقت اور مضبوطی عطا کی ہے۔ حکومت پر نظر رکھنے والی جماعتوں کو اس مرتبہ ۲۳۴ سے زائد سیٹیں ملی ہیں۔ جز جذب اختلاف کی یہ مضبوطی صرف تعداد کی وجہ سے نہیں ہے بلکہ صلاحیتوں کے لحاظ سے بھی ہے۔ گزشتہ لوک سبھا میں اپوزیشن بہت کمزور تھی، اس کے باوجود راہل گاندھی ششی تھرور، مہوا موئترا، گورو گوگوئی، سپریہ سلے، ڈمپل یادو اور اسد الدین اویسی جیسے اراکین نے حکومت کے ناک میں دم کر رکھا تھا۔ اس مرتبہ ان اراکین کے ساتھ ہی کچھ اور چہرے بھی پارلیمنٹ میں موجود ہوں گے، جنہیں دیکھ کر حزب اقتدار کے یقیناً پسینے چھوٹیں گے۔ ان میں اکھلیش یادو، چندر شیکھر آزاد، عمران مسعود، میسا بھارتی اور پپو یادو جیسے سینئر اراکین کے ساتھ ہی اقراء چودھری، پریہ سروج، ضیاء الرحمن برق، ساگر کھانڈرے، سنجنا جاؤ، رقیب الحسین، عبدالصمد صمدانی، سیانی گھوش مولانا محب اللہ ندوی، چیمپیند رسروج، پرینکا جرکی ہوئی شفیع پر امبل، ورشا گانگوار و بپیندر سنگھ ہڈا عیسی خان چودھری اور منوج پونیا وغیرہم کے نام قابل ذکر ہیں۔ ان اراکین کے ساتھ امید کی جاتی ہے کہ بہت جلد اس فوج میں اپوزیشن کی ایک طاقتور اور مضبوط آواز کے طور پر پرینکا گاندھی بھی شامل ہو جائیں گے جنہیں دیکھ اور سن کر حکمراں طبقے کی نیند حرام ہو جاتی ہے۔ سولہویں اور سترہویں لوک سبھا سے اٹھارہویں لوک سبھا مختلف ہوگی، گزشتہ لوک سبھا میں اپوزیشن کے اراکین کی تعداد کم ہونے کی وجہ سے پارلیمانی اجلاس میں انہیں بولنے کا موقع کم ملتا تھا لیکن اس بار کم و بیش حزب اقتدار کے برابر ہی حزب اختلاف کو بھی موقع ملے گا۔ گزشتہ لوگ سبھا میں اپوزیشن کے اراکین کی تعداد چوں کہ کم تھی، اس لیے وہ کمزور تھی، جس کا فائدہ اُٹھاتے ہوئے اکثر اس کے اراکین کو مختلف بہانوں سے ایوان سے باہر کر دیا جاتا تھا لیکن اس بار یہ آسان نہیں ہوگا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس مرتبہ اپوزیشن کے اراکین ہر طرح کے حربوں اور اسلحوں سے لیس ہیں۔ یہ نوجوان اراکین تیز طرار، اچھے مقرر، قانون کے جانکار، جدوجہد کرنے والے اور عوام کو اپیل کرنے کی طاقت رکھنے والے ہیں۔ انہیں ایوان سے باہر کیا بھی گیا تو یہ باہر رہ کر بھی حکومت کو گھیرنے اور اسے بے نقاب کرنے کا ہنر جانتے ہیں۔ ان میں سے کئی ایسے ہیں جن کی شوشل میڈیا پر بھی اچھی گرفت ہے اور ان کے فین فالوورس کی تعداد خاصی ہے۔ اس طرح ان میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جنہوں نے اپنی سیاست کا آغاز زمانہ طالب علمی سے کیا ہے اور کیمپس کے ساتھ ہی سڑکوں کی سیاست کا تجربہ بھی رکھتے ہیں۔ ان سطروں میں ہم بات کریں گے اُن نئے چہروں کی جو ملک کی امید بن کر ابھرے ہیں، ان اسمائے گرامی کا سرسری جائزہ لینے کی کوشش کریں گے۔ اقراء منور حسن چودھری نے اراکین میں اقراء منور حسن چودھری نے سب سے زیادہ شہرت حاصل کی ہے۔ یہ شہرت انہیں صرف نمایاں کامیابی کی وجہ سے نہیں ملی ہے بلکہ ان کی گفتگو کے اندر، ان کی سوچ اور ان کے کام کرنے کے طریقوں سے انہیں ملی ہے۔ وہ روزہ رکھ کر انتخابی مہم چلاتی تھیں اور مغرب کے وقت افطار میں عوامی سطح پر لوگوں سے ملاقاتیں کرتی تھیں۔ ۲۷ سالہ ہونہار صاحب زادی اقراء چودھری نے دہلی کے معروف تعلیمی ادارے لیڈی شری رام کالج سے گریجویشن کرنے کے بعد دہلی یونیورسٹی سے قانون کی تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد بین الاقوامی قانون اور سیاست میں پوسٹ گریجویشن کی تعلیم کے لیے لندن کا رخ کیا جہاں پر انہوں نے ہندوستان کے متنازع شہریت قانون کے خلاف ایک زبردست مظاہرہ کیا تھا۔ رقیب الحسین: آسام کے ڈھبری لوک سبھا حلقے سے مولانا بدرالدین اجمل جیسے سینئر لیڈر کو ۱۰ لاکھ سے زائد ووٹوں سے شکست دے کر ریکارڈ بنایا ہے۔ وہ پانچ مرتبہ اسمبلی انتخابات میں کامیاب ہو چکے ہیں اور آسام کی مختلف حکومتوں میں وزیر بھی رہ چکے ہیں۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے سیاست میں ایم اے کرنے کے ساتھ ساتھ وہ بہت اچھے مقرر ہیں۔ وہ سڑکوں کی سیاست کا بہترین تجربہ رکھتے ہیں۔ عبدالصمد صمدانی: کیرالا کے یونانی لوک سبھا سے کامیاب ہونے والے مسلم لیگ کے تیز طرار عبدالصمد صمدانی کئی زبانوں پر عبور رکھنے والے ایک بہترین مقرر ہیں۔ گزشتہ لوک سبھا میں وہ دو سال کے لیے ضمنی الیکشن جیت کر پہنچے تھے۔ انہوں نے منموہن سنگھ، سونیا گاندھی، راہل گاندھی، غلام نبی آزاد، کپل سبل، ملائم سنگھ یادو، کلدیپ نیر اور علی سردار جعفری جیسی سیاسی اور ادبی شخصیات کی تقریروں کا ترجمہ بھی کیا ہے۔ سیانی گھوش: سیانی گھوش فلموں سے سیاست میں آئی ہیں اور مغربی بنگال میں ترنمول کانگریس کی یوتھ ونگ کی سربراہ ہیں۔ گزشتہ اسمبلی الیکشن میں بی جے پی امیدوار سے ہارگئی تھیں لیکن اس بار انہوں نے جادو پور لوک سبھا حلقے سے ڈھائی لاکھ سے زائد ووٹوں کے فرق سے کامیابی حاصل کی ہے۔ ممتا بنرجی کے ساتھ رہ کر انہوں نے سرکوں کی سیاست کا خوب تجربہ حاصل کیا ہے۔ مولانا محب اللہ ندوی: پارلیمنٹ کی مسجد کے پیش امام اتر پردیش کے رام پور لوک سبھا سے پارلیمنٹ پہنچے ہیں۔ اعظم خان کی مخالفت کے باوجود انہیں ۸۷ ہزار سے زائد ووٹوں سے کامیابی ملی ہے۔ ندوی برسوں سے پارلیمنٹ کے قریب واقع مسجد میں امامت کرتے آئے ہیں۔ پیر یہ سروج: یوپی کے مچھلی شہر لوک سبھا سے سماج وادی پارٹی کے ٹکٹ پر کامیاب ۲۵ رسالہ پریہ سروج سپریم کورٹ کی ایک تیز طرار وکیل ہیں۔ وہ سابق پارلیمانی طوفانی سروج کی بیٹی ہیں۔ لوک سبھا انتخابات کے دوران ان کا ایک ویڈیو خوب وائرل تھا، جس میں وہ کہہ رہی تھیں کہ نہ ہندو خطرے میں ہے، نہ مسلمان خطرے میں ہے لیکن اگر یہ بی جے پی والے رہ گئے تو ملک کا آئین ضرور خطرے میں پڑ جائے گا۔ اصل خطرہ ہندوستان کو ہے اور یہ خطرہ بی جے پی سے ہے۔ ساگر کھانڈرے: کرناٹک کے بیدر لوک سبھا حلقے سے کانگریس کے ٹکٹ پر کامیاب ساگر کھانڈرے نے اپنی عملی سیاست کا آغاز زمانہ طالب علمی ہی سے کر دیا تھا۔ قانون کی ڈگری حاصل کرنے والے ۲۶ سالہ ساگر کھانڈرے کانگریس کی طلبہ تنظیم این ایس یو آئی کے ریاستی جنرل سکریٹری ہیں۔ اس لیے کیمپس سے سڑکوں تک کی سیاست سے بخوبی واقف ہیں۔ پریز کا جرکی ہولی: یہ ملک کی پہلی ایسی قبائیلی خاتون ہیں، جنہوں نے اوپن سیٹ سے کامیابی حاصل کی ہے۔ ۳ سال قبل ایم بی اے کر کے اپنا کاروبار سنبھالنے والی پرین کافی الوقت ستیس شوگر لمیٹیڈ جیسی ۱۴ ر کمپنیوں میں شراکت دار اور ڈائریکٹر کے منصب سے وابستہ ہیں۔ شفیع پرامیل: ۴۱ سالہ شفیع پرامیل نے کیرالا کے وٹا کارا پارلیمانی حلقے سے کانگریس کے ٹکٹ پر کامیابی حاصل کی ہے۔ انہوں نے اپنے سیاسی کریئر کا آغاز کیرالا اسٹوڈنٹس یونین کے ساتھ کیا تھا اور اس طرح یونین کے ریاستی صدر سے ہوتے ہوئے کانگریس۔ کے ریاستی یوتھ سربراہ تک پہنچے ہیں۔ موصوف تین مرتبہ کیرالا اسمبلی میں اپنے خطے کی نمائندگی کر چکے ہیں۔ ورشا گانگوار: ان کا شمار بھی کانگریس کے تیز طرار لیڈروں میں ہوتا ہے۔ سدھارتھ کالج میں پروفیسر کے طور پر اپنے کریئر کا آغاز کرنے والی موصوفہ ۴ مرتبہ مہاراشٹر اسمبلی کی رکن رہ چکی ہیں۔ اُدھوٹھا کرے کی کابینہ میں شامل طاقتور خواتین میں ان کا شمار ہوتا ہے۔ ان کے والد ایکناتھ گائیکوار بھی رکن پارلیمان رہ چکے ہیں۔ ان کے علاوہ اور بھی اس بار کئی ایسے اراکین پارلیمنٹ منتخب ہوئے ہیں جو نوجوان ہیں تعلیم یافتہ ہیں، تیز طرار اور جدوجہد کرنے والے ہیں، ان میں راجستھان کے بھرت پور لوک سبھا حلقے سے کانگریس کے ٹکٹ پر کامیاب ۲۶ رسالہ سنجنا جاؤ، اتر پردیش کے کوشاہی پارلیمانی حلقے سے ساجوادی پارٹی کے ٹکٹ پر کامیاب ۲۵ سالہ پشپند رسروج، بارہ بنکی سے کانگریس کے ٹکٹ پر کامیاب ۳۹ سالہ تنوج پونیا، ہریانہ کے روہتک لوک سبھا حلقے سے کامیاب کانگریس لیڈر دو بپیندر سنگھ ہڈا اور مغربی بنگال کے مالدہ جنوب سے کامیاب ۵۳ سالہ عیسی خان چودھری کے نام قابل ذکر ہیں۔ اب یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ حکومت کے طرز عمل میں جو تبدیلی آئے گی وہ کتنی اور کیسی ہوگی؟ ہمیں امید کرنی چاہیے کہ حالات میں مثبت تبدیلی آئے گی، کیوں کہ وہ دور ہندوستانی صحافت کا بدترین دور تھا۔ اب اس دور کو پس پشت چلا جانا چاہیے تا کہ ہماری جمہوریت اور ہماری سیاست بہتری کی راہ پر گامزن ہو، یگانگت اور یک جہتی میں اضافہ ہو۔ بہر حال لوک سبھا کے پہلے ہی اجلاس میں اپوزیشن نے خود کو بہتر اور مؤثر انداز میں پیش کیا اور اپنی طاقت کے مظاہرہ کو فوقیت دلی تو حکومت کو یہ پیغام ضرور ملے گا کہ حالات بدل چکے ہیں، یہ وہ ایوان نہیں ہے جس کے ۸۷ اراکین ایک ہی دن میں معطل کیے گئے تھے۔ بقول متین امروہوی

سرکار مطمئن ہے اُسے اطمینان ہے
ترکش میں تیر ہاتھ میں اُس کے کمان ہے
لیکن ہے اُس کے سامنے اب ایسا شاہ شاہباز
جس کی زمین سے آسماں تک بھی اُڑان ہے

(مضمون نگار اردو صحافت کے متعلم اور ادبی وسماجی مبصر ہیں)

حُبّ الدُنیا؛ غفلتِ آخرت تمام برائیوں کی جڑ۔۔۔

مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی
سینئر کالم نگار حیدر آباد
فون نمبر9849099228

اے ایمان والو!

حُب الدُنیا؛ غفلتِ آخرت تمام برائیوں کی جڑ۔۔۔۔۔۔

(فرمان حق تعالی یوں آیا ہے ترجمانی) "اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تمہیں کیا ہوگیا کہ جب تم سے اللہ کی راہ میں نکلنے کے لئے کہا گیا تو تم زمین سے چمٹ کر رہ گئے؟ کیا تم آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی کو پسند کرلیا؟ ایسا ہے تو تمہیں معلوم ہو کہ دنیوی زندگی کا یہ سب سروسامان آخرت میں بہت تھوڑا نکلے گا۔ تم نہ اُٹھو گے تو خدا تمہیں دردناک سزا دے گا، اور تمہاری جگہ کسی اور گروہ کو اُٹھائے گا، اور تم خدا کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے۔ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔" (سورۃ توبہ آیات ۳۸ تا ۳۹)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ میں حق و باطل کی کئی معرکہ آرائی ہوئیں جس میں غزوہ تبوک بھی ایک اہم غزوہ ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ کا آخری غزوہ کہلاتا ہے۔ سنہ ۸ ہجری میں مکہ فتح ہوا اور غزوۂ حنین بھی پیش آیا اس سے فارغ ہونے کے بعد جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ طیبہ پہنچے تو آپ کو یہ اطلاع پہنچی کہ شاہِ روم ہرقل مدینہ پر حملہ کرنے کے لئے اپنی فوجی قوت کو مقام تبوک جو سرحد شام پر واقع ہے پر جمع کر رہا ہے، اس طرح وہ عرب کے بعض قبائیل کو بھی اس میں شامل کرلیا ہے اور اس کا ارادہ یہ ہے کہ اچانک حملہ کردیا جائے۔ غرضیکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سلسلہ میں یہ فیصلہ فرمایا کہ ہرقل کے مدینہ آکر حملہ کرنے سے پہلے ہی پیش قدمی کرتے ہوئے اس کی فوجیں جہاں جمع ہیں وہیں پر مقابلہ کیا جائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس موقع پر سارے مسلمانوں کو اس جہاد میں شرکت کرنے کا حکم فرمایا اور ساتھ ساتھ قرب و جوار میں رہنے والے قبائل کو بھی اس میں شامل ہوجانے کے لئے دعوت دی۔ مسلمانوں نے غزوہ تبوک سے قبل جتنی بھی جنگیں لڑیں تھیں وہ سب کے سب غیر تربیت یافتہ جنگجوؤں سے سابقہ تھا لیکن اب کی بار ہرقل کی زبردست تربیت یافتہ فوج سے پنجہ آزمائی تھی اس طرح اسلامی تاریخ میں جنگ تبوک کو ایک علیحدہ مقام حاصل ہے۔ اس جنگ میں جانثاران اسلام کا سخت امتحان تھا اور اس آزمائش میں یہ متبرک لوگ کامیاب بھی ہوئے۔ دوسری جانب چند ایک حضرات نے اس سلسلہ میں صرف کاہلی کی وجہ سے جہاد میں شریک نہ ہوسکے جو بعد میں اللہ تعالیٰ نے زجر و تنبیہ کی اور بالآخر ان کی توبہ قبول فرمائی۔ مضمون کے ابتداء میں جو آیات پیش کی گئی ہیں دراصل یہ اہل ایمان کو جنگ پر اُبھارا گیا ہے اور یہ بات واضح فرمادی گئی کہ دنیا، آخرت کے مقابل کچھ بھی نہیں ہے۔ حضرت مفتی شفیع صاحبؒ نے اس سلسلہ میں یوں تحریر فرمایا ہے، جو آیتیں اوپر لکھی گئی ہیں بظاہر ان کا تعلق اس چوتھی جماعت سے ہے جو بغیر کسی صحیح عذر کے اپنی سُستی اور کاہلی کی بنا پر شریک جہاد نہیں ہوئے۔ پہلی آیت میں ان کی اس کاہلی اور غفلت پر تنبیہ کی گئی اور اس کے ساتھ ان کے اس مرض غفلت و کاہلی کا سبب اور پھر اس کا علاج بھی ارشاد فرمایا گیا، جس کے ضمن میں یہ بھی واضح ہوگیا کہ "دنیا کی محبت اور آخرت سے غفلت تمام جرائم کی بنیاد ہے"۔ (معارف القرآن جلد چہارم صفحہ نمبر ۳۷۸) پہلی آیت میں یہ بات واضح کردی گئی کہ جو لوگ آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی کو پسند کرتے ہیں وہ گھاٹے کا سودا کرتے ہیں اور اس خسارہ کا احساس آدمی کو اس وقت ہوگا جب وہ آخرت میں اپنے ترازو کو دیکھے گا۔ حضرت مولانا مودودیؒ نے آیت مذکورہ کے دو مطلب بتائے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ: اس کے دو مطلب ہوسکتے ہیں: "ایک یہ کہ عالم آخرت کی بے پایاں زندگی اور وہاں کے بے حد حساب ساز و سامان کو جب تم دیکھو گے تب تمہیں معلوم ہوگا کہ دنیا کے تھوڑے سے عرصہ حیات میں لطف اندوزی کے جو بڑے سے بڑے امکانات تم کو حاصل تھے اور زیادہ سے زیادہ جو اسباب عیش تم کو میسر تھے وہ ان غیر محدود امکانات اور اس نعیم و ملک کبیر کے مقابلہ میں کچھ بھی حیثیت نہیں رکھتے اور اس وقت تم کو اپنی اس ناعاقبت اندیشی و کم نگاہی پر افسوس ہوگا کہ تم نے کیوں ہمارے سمجھانے کے باوجود دنیا کے عارضی اور قلیل منافع کی خاطر اپنے آپ کو ان ابدی اور کثیر منافع سے محروم کردیا۔ دوسرے یہ کہ متاع حیاۃ دنیا آخرت میں کام آنے والی چیز نہیں ہے۔ یہاں تم خواہ کتنا ہی سروسامان مہیا کرلو، موت کی آخری ہچکی کے ساتھ ہر چیز سے دست بردار ہونا پڑے گا، اور سرحدِ موت کے دوسری جانب جو عالم ہے وہاں ان میں سے کوئی چیز بھی تمہارے ساتھ منتقل نہ ہوگی۔ وہاں اس کا کوئی حصہ اگر تم پاسکتے ہو تو صرف وہی جسے تم خدا کی رضا پر قربان کیا ہو اور جس کی محبت پر تم نے خدا اور اس کے دین کی محبت کو ترجیح دی ہو۔ (تفہیم القرآن، جلد دوم صفحہ ۱۹۴) دوسری آیت کریمہ میں یہ بات بتلائی گئی کہ اگر اللہ کی راہ میں لڑنے تم نہ اُٹھو گے تو اللہ دردناک سزا دے گا اور تمہیں ہٹا کر تمہاری جگہ کسی اور قوم کو اُٹھائے گا اور تم خدا کا کچھ بھی بگاڑ نہ سکو گے کیوں کہ وہ بڑی قدرت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔ آیات کریمہ کی روشنی میں سوچنے کے پہلو یہ ہینکہ: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا کلمۂ حق کی بلند اور کلمات کفر کو پست کرنے کی سعی کرنا مظلوموں کی حمایت، انسانوں کے ناحق قتل اور غارتگری کو روکنا اور اس کے خلاف آواز بلند کرنا اور اس کے لئے مقدور بھر کوششیں کرنا وغیرہ یہ اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے، کیوں کہ امن و امان سے ہی نوع انسانی کی بقاء و سلامتی ہے۔ اگر صاحب اقتدار لوگ قیام عدل و انصاف کی سعی نہ کریں، اسے قائم کرنے کی جدوجہد نہ کریں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں اقتدار سے ہٹا کر ان کی جگہ دوسروں کو اقتدار سونپے گا۔ اب وقت آگیا ہے کہ اسلام کی سربلندی کے لئے عالم اسلام کی ساری قوتیں اپنے آپ کو یکسو کرلیں اور دنیا اسلام اور انسانیت پر جو ظلم کے پہاڑ توڑے جارہے ہیں جیتی جاگتی، زندہ بستیوں کو لمحوں میں قبرستان بنادی جارہی یہں، اس کے سدباب کے لئے وہن ((حب الدنیا وکراھیۃ الموت)) کی حالت سے باہر نکلیں اور اللہ کی عطا کردہ دولت، جو مختلف نعمتوں کی شکل میں بھرپور حاصل ہے اسے خدمت حق کے کام میں لگائیں، منکرین حق کی اطاعت و غلامی سے نکل کر اللہ الواحد کی بندگی اختیار رکریں اور اللہ تعالیٰ نے اسلام کی جو نعمت عطا کی ہے اس کی قدر کریں۔ دوسری چیز یہ کہ عالم اسلام کا عظیم اور واحد روحانی مرکز "حرم مکی" کی مجاوری پر جو لوگ فائز کئے گئے ہیں ان کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ دنیا کی رہنمائی کریں اللہ کی عطا کردہ دولت کو ملت اسلامیہ کی حفاظت اور اشاعت دین پر خرچ کریں، ورنہ اللہ تعالیٰ اس عظمت والے منصب سے ہٹا کر کسی اور کو اس پر فائز کردے گا۔ صرف اتنا ہی نہیں بلکہ عیش و عشرت کے سارے سامان چھین لے کر نمونۂ عبرت بنا کر رکھ دے گا۔ کیوں کہ وہ بڑا زبردست اور ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ آیت کریمہ کے آخری حصہ کی تشریح فرماتے ہوئے حضرت پیر محمد کرم شاہؒ ازھری نے یوں تحریر فرمایا "دین اسلام کی خدمت گذاری تمہیں پر موقوف نہیں، اسلام کا نور تو ہمیشہ فروزاں رہے گا اور اس کا پرچم تا ابد لہراتا رہے گا۔ یہ کام اگر تم نے نہ کیا تو کوئی دوسرا یہ سعادت حاصل کرے گا اور تمہیں محروم کردینے سے خدا کی خدائی میں کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ (ضیاء القرآن، جلد دوم صفحہ نمبر ۲۰۵)

موجب رنگ چمن خون شہیداں نکلا

ازقلم: ڈاکٹر سلیم خان

ارشادِ ربانی ہے: "اے نبیؐ، کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے، اور تمہارے بھائی، اور تمہاری بیویاں اور تمہارے عزیز و اقارب اور تمہارے وہ مال جو تم نے کمائے ہیں، اور تمہارے وہ کاروبار جن کے ماند پڑ جانے کا تم کو خوف ہے اور تمہارے وہ گھر جو تم کو پسند ہیں، تم کو اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں جہاد سے عزیز تر ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ تمہارے سامنے لے آئے، اور اللہ فاسق لوگوں کی رہنمائی نہیں کیا کرتا"۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اور رسول اکرم ﷺ سے محبت کا دعویٰ ہر اہل ایمان کرتا ہے مگر اس کے تقاضوں کی تکمیل کے بہترین نمونے غزوۂ احد کے بعد سامنے آئے۔ ہجرت مدینہ کے بعد پہلی جنگ معرکہ بدر میں ستر کفار مارے گئے جبکہ اسی تعداد میں اہل ایمان غزوۂ احد میں شہید ہوئے۔ شہداء کی تدفین سے فراغت کے بعد زخموں سے چور نبی کریم ﷺ نے مدینہ کی جانب چلے تو ہر کوئی غمگین تھا۔ جنگ کی پریشان کن خبریں سن کر مدینہ سے خواتین اسلام احد کی جانب نکل کھڑی ہوئیں۔ ان میں سے ایک بنو دینار کی حضرت خنساءؓ کو راستے میں بتایا گیا کہ ان کے والد، ان کا خاوند، ان کا بھائی اور ان کا بیٹا میدان جنگ میں شہید ہوگئے ہیں۔ ان سب کی شہادت پر اِناللہ پڑھنے کے بعد انہوں نے بے قراری سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ کا کیا حال ہے؟ لوگوں نے کہا: وہ بخیریت ہیں تو انہوں نے کہا "مجھے ایک نظر آنحضورؐ کو دیکھ لینے دو تا کہ میرا دل مطمئن ہوجائے"۔ اس عظیم خاتون نے نبی کریم ﷺ کو دیکھنے کے بعد کہا "یارسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپ پر قربان، اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو اس معرکے سے زندہ سلامت ہمارے پاس بھیج دیا ہے۔ اب مجھے کسی چیز کا کوئی غم نہیں"۔ یہ اللہ، رسول اور جہاد سے محبت اور شوقِ شہادت کی ایک مثال ہے۔ حضور اکرم ﷺ کی پھوپھی زاد بہن' حضرت حمنہ بنت جحشؓ راستے میں ملیں۔ آپؐ نے کہا "اے بہن! جو مصیبت آئی ہے' اللہ تعالیٰ اس پر تجھے اجر عطا فرمائے"۔ انہوں نے پوچھا "یارسول اللہ! کیا ہوا؟" آپؐ نے فرمایا "تیرے ماموں حمزہؓ شہید ہوگئے"۔ یہ سن کر انہوں نے اناللہ پڑھا اور کہا: اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے، انہیں شہادت مبارک ہو۔ آپؐ نے پھر فرمایا "اللہ تجھے اجر عطا فرمائے"۔ انہوں نے عرض کیا "کس کے بدلے میں؟" ارشاد ہوا "تیرے بھائی عبداللہ بن جحشؓ کے بدلے میں"۔ اس پر بھی انہوں نے وہی الفاظ دہرائے۔ اس کے بعد آپؐ نے پھر فرمایا "اللہ تعالیٰ تجھے اجر عطا فرمائے"۔ پوچھا "کس کے بدلے میں؟" تو فرمایا "تیرے شوہر' مصعب بن عمیرؓ کے عوض"۔ یہ سن کر سیدہ حمنہؓ کی چیخ نکل گئی۔ آنحضورؐ نے رقت کے ساتھ فرمایا: "عورت کے لیے اس کے نیک شوہر کا جو مقام ہے وہ کسی دوسرے کا نہیں ہوسکتا"۔ غزہ میں اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں 'حماس' کے سربراہ اسماعیل ھنیہ کی ہمشیرہ شہید ہوگئیں۔ پچھلے سال 21 اکتوبر کو اسماعیل ہنیہ کی پوتی، روؤا حمام شہید ہوگئی تھیں۔ اس کے دس دن بعد بڑے پوتے جمال محمد ہنیہ اسرائیلی بمباری میں شہید ہو گئے۔ امسال اپریل میں عید الفطر کے دن ایک کار کو نشانہ بنانے والے بم دھماکے میں ھنیہ کے بیٹے حازم، امیر اور محمد سمیت ان کے متعدد پوتے شہید ہو گئے۔ اتنے سارے اعزہ و اقارب کی شہادت کا نذرانہ پیش کرنے کے باوجود اس عظیم مجاہد اسلام کے پائے استقلال میں کوئی ارتعاش نہیں آیا۔ انہوں نے کہا کہ "میری ہمشیرہ کی شہادت ہمارے عظیم لوگوں کے شہداء کے قافلے میں شامل ہونے والا ایک نیا وفد ہے۔ نو ماہ سے غزہ میں اسرائیلی بمباری میں شہید ہونے والے تمام فلسطینی میرے کنبے کا حصہ ہیں، اگر مجرم قابض دشمن سوچتا ہے کہ وہ طاقت کے اندھا دھند استعمال اور ہمارے خاندان کے قتل عام سے ہمارا موقف تبدیل کردے گا تو یہ اس کی بھول ہے"۔ قائدِ مزاحمت اسماعیل ھنیہ نے آگے کہا شہداء کا خون ہم سے مطالبہ کرتا ہے کہ ہم سمجھوتہ نہ کریں، مفاہمت نہ کریں، اصولی موقت میں تبدیلی نہ لائیں، کمزوری یا مایوسی کا شکار نہ ہوں، بلکہ پورے عزم کے ساتھ اپنے راستے پر گامزن رہیں۔ یہی ایثار و قربانی اور عزم و استقامت غزہ کی فتح و نصرت کی نوید ہے۔ وہ ایک ایسی فتح ہے جس کا اعتراف امریکی جریدے فارن افیئرز نے ابھی حال میں اس طرح کیا ہے کہ "غزہ کی پٹی میں نو ماہ کی اسرائیلی جنگی کارروائیوں کے بعد بھی حماس کو شکست نہیں ہوئی ہے اور نہ ہی اسرائیل حماس کو شکست دینے کے قریب پہنچا ہے بلکہ حماس کی قوتِ مزاحمت میں اضافہ ہوا ہے"۔ حماس کے حق میں دشمن کی یہ گواہی دلیل محکم سے کم نہیں ہے۔ اسماعیل ھنیہ کے ایمان افروز بیان نے غزۂ احد کی یاد تازہ کردی۔ مدینہ میں داخل ہونے سے قبل نبیٔ کریم ﷺ کو سیّد الانصار حضرت سعد بن معاذؓ کی والدہ ام سعدؓ نظر آئیں تو آپ ﷺ نے ان کے 32 سالہ بیٹے عمرو بن معاذؓ کی شہادت پر تعزیت فرمائی۔ ام سعدؓ نے اپنے لختِ جگر کی شہادت پر کہا "یارسول اللہ ﷺ! یہ صدمہ تو بہت بڑا صدمہ ہے، مگر آپؐ کو اپنے سامنے زندہ دیکھ کر صدمہ بہت ہلکا ہوگیا"۔ یہ سن کر آپ ﷺ نے جملہ شہدائے احد کے پسماندگان کے حق میں یہ دعا کی کہ "اے امِ سعد! مجھ سے یہ خوشخبری سن لے اور تمام شہداء کے اہل و عیال کو یہ خوشخبری سنادے کہ وہ سب وہاں اکٹھے ہیں اور خوش و خرم ہیں اور انہوں نے اپنے پسماندگان کے حق میں بھی اللہ تعالیٰ سے شفاعت کی ہے"۔ یہ سن کر ام سعدؓ نے کہا "یارسول اللہ ﷺ! ان بشارتوں کے بعد اب اپنے بچھڑنے والوں پر کیوں کوئی آنسو بہائے؟" آپؐ نے اس موقع پر دعا فرمائی تھی "اے اللہ! شہداء کے لواحقین کے غم دور فرمادے۔ اس مصیبت میں ان کا مددگار بن جا اور انھیں نعم البدل عطا فرما"۔ امت مسلمہ اسماعیل ھنیہ سمیت غزہ میں شہید ہونے والوں کے لواحقین کی خاطر بھی یہی دعا کرتے ہیں۔ عظمتِ شہادت پر غالب نے کیا خوب کہا ہے۔

بجز پرواز شوق ناز کیا باقی رہا ہوگا
قیامت اک ہوائے تند ہے خاک شہیداں پر

لیڈر شپ کیوں نہیں بڑھ رہی؟

از:۔ مدثر احمد۔ شیموگہ۔ کرناٹک۔ 9986437327

مسلم سماج میں یہ بات عام ہے کہ مسلمانوں کے درمیان لیڈر شپ کا فقدان ہے، مسلمان مضبوط لیڈر شپ سے محروم ہیں اور انکی قیادت کے لئے کوئی نہیں ہے۔ حق بات یہ ہے کہ مسلمانوں میں قیادت کرنے کے لئے بہت سے لوگ تیار ہیں لیکن انہیں لیڈر یعنی قائد بنانے کے لئے خود مسلمان ہی نہیں چاہتے۔ کچھ مسلم لیڈر ملّی، سماجی، سیاسی اور دینی شعبوں میں تو کام کررہے ہیں لیکن وہ اپنے بعد کی لیڈر شپ تیار کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ کئی لوگ تو بالکل بھی یہ نہیں چاہتے کہ انکے سامنے کوئی لیڈر بن کر ابھرے، کئی لوگ کسی ادارے، تنظیم، جماعت یا پھر شعبے میں برسوں تک اپنے عہدوں کو چھوڑنا نہیں چاہتے، گھوما پھرا کر کچھ ہی لوگ ہر عہدے پر نظر آتے ہیں اور اگر انکے سامنے کوئی آنے کی کوشش کرتا ہے تو وہ اس بات کو ہرگز بھی برداشت نہیں کرتے۔ کچھ عہدیدار آخری سانس تک اپنے عہدے چھوڑنے کا نام نہیں لیتے اور وہ چاہتے ہیں کہ انکے جنازے بھی انہیں عہدوں اور کرسیوں پر سے نکلے۔ اگر واقعی میں مسلم لیڈر شپ کو مضبوطی دینی ہے تو اسکے لئے مسلمانوں کو قربانی دینی ہوگی، اپنے سامنے ہی نئے چہروں کی شناخت کرتے ہوئے نئے لوگوں کو قیادت کی ذمہ داری دینی ہوگی تبھی جا کر مسلمانوں میں لیڈر پیدا ہوسکتے ہیں۔ لیکن یہاں مذہبی، سماجی اور سیاسی شعبوں میں دیکھا جارہا ہے کہ اس سمت میں فیصلہ لینے کی بات تو دور غور وفکر کرنا بھی قبول نہیں ہے۔ جب مسلمانوں کے مذہبی اداروں کی بات کی جائے تو ملکی سطح پر ایک آدھ درجن لوگ دکھائی دینگے جو ہر ادارے میں اپنی پکڑ چاہتے ہیں، وہی کرناٹک کی بات کی جائے تو یہاں 7 یا 8 مذہبی شخصیات ہیں جو کسی بھی حال میں اپنے عہدوں سے دور ہونا ہی نہیں چاہتے، حالانکہ انکی نگرانی میں ہی فارغ ہونے والے سینکڑوں مذہبی یا اہل علم شخصیات موجود ہیں جو محض انکے معاون یا معلم بن کر اپنی زندگیاں گزار رہے ہیں، ایسے ہی سماجی تنظیموں کی بات کریں تو کچھ لوگ ہی ڈبل رول ادا کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں، کہیں وہ صدر تو کسی ادارے میں سکریٹری، کسی ادارے میں ممبر تو کسی ادارے میں ڈائرکٹر بنے ہوئے ہوتے ہیں، حقیقت میں یہ لوگ باصلاحیت افراد کو ذمہ داری دینا ہی نہیں چاہتے اور وہ آخر تک ان عہدوں پر چپکے رہنا چاہتے ہیں جسکی وجہ سے نئی قیادت یا لیڈر شپ تیار نہیں ہورہی ہے۔ لیڈر شپ کیسے تیار کی جاتی ہے اسکی سبق بی جے پی سے سیکھیں کہ کیسے بی جے پی نے اپنے قدآور لیڈر لال کرشنا اڈوانی، مرلی منوہر جیسے لوگوں کو سائڈ میں کرتے ہوئے مودی کو میدان میں اتارا تا کہ وہ لمبے عرصے تک قیادت کرتے رہیں، مودی کے بعد کون یہ سوال پوچھنے سے پہلے ہی انکے پاس مزید ایسے لوگ تیار ہو چکے ہیں جو مودی کے بغیر بھی بی جے پی کی قیادت کرنے کے اہل ہیں۔ ایسے میں اپنے آپ کو دانشور کہنے والے مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ اس سمت میں غور کرتے ہوئے نئے چہروں کو قیادت کے لئے تیار کریں اور انکی رہنمائی کریں۔

امریکہ نے ہندوستان کے لوک سبھا انتخابات کی تعریف کی

انتخابات کو دنیا کی تاریخ میں جمہوریت کی سب سے بڑی مشق قرار دیا

واشنگٹن۔ 27 /جون۔ ایم این این۔ ہندوستان کے لوک سبھا انتخابات کی تعریف کرتے ہوئے، امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان میتھیو ملر نے بدھ (مقامی وقت) کو کہا کہ امریکی حکومت "دنیا کی تاریخ میں جمہوریت کی سب سے بڑی مشق" کا جشن مناتی ہے اور اسے "غیر معمولی کامیابی" قرار دیا ہے۔ بدھ کو ایک پریس بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے (مقامی وقت کے مطابق (، ملر نے نوٹ کیا کہ امریکہ انتخابات کے نتائج پر کوئی سائیڈ نہیں لیتا اور ہندوستان کے لوگوں کو اس معاملے پر فیصلہ کرنا ہے۔ ان خبروں کے بارے میں پوچھے جانے پر کہ جن میں کہا گیا ہے کہ امریکہ میں بہت سے گروہ اور لوگ ہندوستان میں جمہوریت کو توڑنا چاہتے ہیں اور لوگوں نے پی ایم نریندر مودی کو انتخابات میں شکست دینے کے لیے یہاں سے پیسے بھیجنے کا اعتراف کیا ہے، ملر نے کہا، "لہذا، میں مخصوص لوگوں سے بات نہیں کرسکتا۔ رپورٹ کے مطابق، مجھے یقین نہیں ہے کہ وہ کس چیز کا حوالہ دیتے ہیں لیکن میں آپ کو بتا سکتا ہوں کہ جب ہندوستانی انتخابات کی بات آتی ہے، تو ہم ریاستہائے متحدہ کی حکومت کی طرف سے بالکل واضح رہے ہیں کہ ہم جمہوریت کی سب سے بڑی مشق کا جشن مناتے ہیں۔ دنیا کی تاریخ میں یہ ایک غیر معمولی کامیابی تھی۔" انہوں نے مزید کہا، "اور پھر، جب انتخابات کے نتائج کی بات آتی ہے، تو ہم کسی کی طرف نہیں لیتے، لیکن یہ ہندوستان کے لوگوں کے لیے فیصلہ کرنے کا سوال ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اتحاد میں شامل دیگر جماعتوں، بنیادی طور پر نتیش کمار کی زیر قیادت جے ڈی (یو) اور چندرابابو نائیڈو کی قیادت والی ٹی ڈی پی کی حمایت کے ساتھ تیسری مدت حاصل کی ہے۔ لوک سبھا کی 543 نشستوں کے لیے انتخابات 19 اپریل سے سات مرحلوں میں ہوئے اور ووٹوں کی گنتی 4 جون کو ہوئی۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا کے مطابق بی جے پی نے 240 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی۔ دوسری طرف کانگریس نے 99 سیٹیں جیت کر مضبوط ترقی درج کی ہے۔ انڈیا بلاک نے 230 کا ہندسہ عبور کر لیا، سخت مقابلہ پیش کرتے ہوئے، اور تمام پیشین گوئیوں کو رد کیا۔ 5 جون کو، امریکی صدر جو بائیڈن نے وزیر اعظم نریندر مودی اور نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کو 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں ان کی جیت پر مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان دوستی صرف اس وقت بڑھ رہی ہے جب دونوں ممالک لامحدود صلاحیت کے مشترکہ مستقبل کو کھول رہے ہیں۔

کمبوڈیا کے سول سرونٹس کے لیے پبلک پالیسی اور گورننس پر

5واں صلاحیت سازی کا پروگرام نیشنل سینٹر فار گڈ گورننس، مسوری میں شروع

مسوری۔ 27 /جون۔ ایم این این۔ کمبوڈیا کی سول سروسز کی وزارت اور سینیٹ کی وزارت کے 40 سینئر افسران 2 ہفتے کے پروگرام میں حصہ لے رہے ہیں۔ مسوری میں واقع نیشنل سینٹر فار گڈ گورننس (این سی جی جی) نے آج کمبوڈیا کے سرکاری ملازمین کے لیے پبلک پالیسی اور گورننس پر 5ویں صلاحیت سازی پروگرام کا آغاز کیا۔ 2 ہفتے کا پروگرام وزارت خارجہ (ایم ای اے) کے تعاون سے 24 جون سے 5 جولائی 2024 تک منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس پروگرام میں مملکت کمبوڈیا سے 40 سول سرونٹس شرکت کر رہے ہیں، جیسے سول سروسز کی وزارت اور سینیٹ کی وزارت کے جوائنٹ سکریٹری، ڈائریکٹر، ڈپٹی سکریٹری اور انڈر سکریٹری۔ یہ پروگرام پالیسی سے متعلق مکالمے اور بہترین طور طریقوں کا اشتراک کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم پیش کرتا ہے، جس سے شرکاء کو ادارہ جاتی تبدیلی اور شہریوں کی شمولیت کے بارے میں قابل قدر بصیرت حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت جناب وی سری نواس، ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی) نیشنل سینٹر فار گڈ گورننس (این سی جی جی) اور سکریٹری محکمہ انتظامی اصلاحات اور عوامی شکایات (ڈی اے آر پی جی) حکومت ہند نے کی جنہوں نے شہریوں کو قریب لانے میں ٹیکنالوجی کے کردار پر روشنی ڈالی۔ شفافیت اور احتساب کو بہتر بناتے ہوئے حکومت کو "کم سے کم حکومت اور زیادہ سے زیادہ حکمرانی" کی ہندوستان کی پالیسی کا مقصد شہریوں اور حکومت کو ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے قریب لانا، اور ڈیجیٹل طور پر بااختیار شہریوں اور ڈیجیٹل طور پر تبدیل شدہ اداروں کی تخلیق کرنا ہے۔ سی پی جی آر اے ایم ایس کی مثال پیش کی گئی، جو کہ ہندوستان کے اے آئی سے چلنے والا عوامی شکایات کے ازالے کا پورٹل ہے۔ جناب مام فوک، ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل، سول سروسز کی وزارت اور کمبوڈیا کے وفد کے سربراہ نے اس موقع کے لیے حکومت ہند کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تربیتی پروگرام نہ صرف صلاحیتوں میں اضافہ کرے گا بلکہ دوطرفہ بات چیت کو بھی فروغ دے گا اور ہندوستان اور کمبوڈیا کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے کا باعث بنے گا۔ ڈاکٹر بی ایس بشٹ، ایسوسی ایٹ پروفیسر، این سی جی جی اور پروگرام کے کورس کوآرڈی نیٹر نے نیشنل سینٹر فار گڈ گورننس اور این سی جی جی کی طرف سے سالوں میں حاصل کیے گئے سنگ میل کے بارے میں تفصیلی معلومات دی۔

قربانی اور کامیابی

میں نے پیرنٹس ڈے کے دن منعقد ایک پروگرام میں ایک بات کہی تھی والدین بچوں کیلئے بڑی بڑی قربانیں دیتے ہیں جس سے بچے کامیاب ہوجائے۔ کامیابی ہمیشہ پسندیدہ چیز کی قربانی مانگتی ہے جب آپ رشتوں کے لیے قربانیاں دیتے ہیں اور آپ کو اپنے لیے راستے بند نظر آتے ہیں، تو یہ بات ہمیشہ یاد رکھیں کہ وہ رب المحصی ہے اور وہ ایک ایک چیز؛ یہاں تک کہ احساسات وجذبات کا بھی شمار کرتا ہے، کوئی چیز اس کے علم سے باہر نہیں ہے۔ آپ کے لیے جہانوں کا رب راستے بنا رہا ہے اور وقت آنے پر وہ رب جس کی رضا میں راضی ہو کر آپ قربانیاں دیے چلے جارہے ہیں، ہاں! وہی رب آپ کو بھی راضی کردے گا۔ مایوس اور ناامید نہ ہوں۔

آصف پلاسٹک والا، ربانی ٹاور، مدنپورہ، ممبئی ۱۱۔ 9323793996

رباعی

سحر گاہ میں پھولوں پہ پڑتی ہے شبنم
کرنیں آفتاب کی ہوتی ہیں ان میں مدغم
حوصلہ دِل میں آپنے رکھیے برقرار دامن
وقت ایک سا رہتا نہیں کسی پہ دائم

ڈی ایس بالی دامن
سینئر ایڈوکیٹ، چنڈی گڑھ
9878828666

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

تنظیم گیت چاندنی کے زیراہتمام ایک شام شاعر شھیل بھداوری کے نام

حیدرآباد: 27 جون (راست) تنظیم گیت چاندنی کے زیراہتمام 487ویں ماہانہ مشاعرہ کا انعقادعمل میں آیا۔ اس موقع پر معروف شاعر شھیل بھداوری (دہلی) کے نام ایک شام مشاعرہ منعقدکیا گیا۔ راجکمار یادوکی قیام گاہ واقع ملے پلی، سیتارام باغ میں منعقد کئے گئے اس مشاعرہ میں اردواور ہندی کے شعراء نے اپنا کلام پیش کیا۔ گیت چاندنی کے صدرگیت کارچمپلال بید نے پروگرام کی صدارت کی جبکہ گولکنڈہ درپن کے ایڈیٹراور گیت چاندنی کے ایگزیکیٹو ڈائرکٹر اور شاعر گووند اکشے نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ انہوں نے مہمان خصوصی کا تعارف پیش کرتے ہوئے کہا کہ شاعرشیل بھداوری (دہلی) سابق فوجی آنجہانی شری موجم سنگھ کے فرزند ہیں۔ ان کا آبائی گھر آگرہ (اتر پردیش) ہے۔ آپ کی شائع شدہ تصانیف میں بھولا بھاؤ کال (کنڈالیہ مجموعہ)، چھند پربودھ (شاعری گرامر) اور مشترکہ مجموعہ شامل ہیں۔ ٹھاکر دنیش سنگھ نے کبیر جینتی کے موقع پر سماجی مصلح سنت کبیر داس جی کے بارے میں اپنے خیالات پیش کئے۔ سنت کبیرداس ایک سماجی مصلح تھے۔ سنت کبیر ایک عقیدت مند، فلسفی اوراد یب تھے۔ اگرانسان اپنی زندگی کو سنوارنا چاہتا ہے تو اسے تنقید کرنے والے کواپنے ساتھ رکھنا چاہئے۔ اس موقع پر ملند پبلیکیشنز کے ڈائرکٹر شروتی کانت بھارتی، شاعرہ کمو، محسن خان اور ساؤتھ بھارت کنیا کبج سبھا کی وزیر شوبھا دوبے مہمان خصوصی کے طور پر اسٹیج پر موجود تھیں۔۔ مہمان خصوصی شروتی کانت بھارتی نے کہا کہ شاعروں کی تخلیقات سے معاشرے کو پیغام ملتا ہے۔ محسن خان نے علامہ اقبال کا ترانہ ہندی پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ سماج اسی وقت ترقی کرسکتا ہے جب اسے شدت پسندی سے دوررکھا جائے اور آپسی غلط فہمیوں کا ازالہ کیا جائے۔ مہمان شاعر شھیل بھداوری نے کہا کہ میں حیدرآباد میں گیت چاندنی پروگرام میں آ کر بہت خوشی محسوس کر رہا ہوں۔ یہ ادارہ شمال اور جنوب کو ملانے والا ایک اہم پل ہے۔ شاعرہ رتنا کلا مشرا نے ابتداء میں تمام شعراء کا خیرمقدم کیا۔ امیش چندر سریواستو، وجے لکشمی بسوا، ریکھا دیوی ورما، پرکاش راگھو، کمو، سہیل عظیم، تشکیل انوررزاقی، ڈاکٹر ممتاز سلطانہ، چندر پرکاش دائما، تجمل گلریز، دیپک چنڈالیا والمیکی، سنیل مشرا، باسط علی رئیس، جتیندر یادو، ٹھاکر دنیش سنگھ، شیو کمار تیواری، کمار کوہی، سنتوش کمار مشرا مادھوریہ، رتنا کلا مشرا، گووند اکشے، سماجی کارکن شوبھا دوبے، آر۔ درگاراج پٹون، انیل کمار گپتا، راج کمار یادو، چمپلال بید اور معزز مہمان شاعرشیل بھداوری (دہلی) نے قومی یکجہتی، خیر سگالی، عالمی بھائی چارہ، عالمی امن، ملک کے عصری حالات، دہشت گردی وغیرہ جیسے سلگتے ہوئے مسائل پر اپنے دلکش گیت، غزلیں، نظمیں اورمزاحیہ کلام کوپیش کیا۔

نماز جمعہ سے قبل خطاب

حیدرآباد: 27 جون (راست) مسجد محمودہ شاستری پورم میں جمعہ 28 جون کوقبل نماز جمعہ ایک بجے مولانا محمد ریاض احمد قادری حسامی (ناظم مدرسہ اسلامیہ ریاض العلوم فلک نما) کا خطاب ہوگا۔ نماز جمعہ 1:45 بجے ہوگی۔

تجوید کی مفت آن لائن تعلیم

حیدرآباد: 27 جون (راست) قرآن مجید کی درست تلاوت اسی وقت ممکن ہوسکتی ہے جب آپ اسے علم تجوید کےقواعد وضوابط کے مطابق تلاوت کریں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو ترتیل کے ساتھ پڑھنے کا حکم دیا ہے۔ لہذا قرآن مجید کواسی طرح پڑھا جائے جس طرح اسے پڑھنے کا حق ہے اور ہر مسلمان مردوعورت کے لئے ضروری ہے کہ وہ علم تجوید کے بنیادی قواعد سیکھنے کی کوشش کرے۔ چنانچہ تجوید کی اسی اہمیت کوپیش نظر رکھتے ہوئے مولانا قاری سید احسن الدین نظامی نے ہراتوار کودن کے ساڑھے گیارہ بجے تجوید کی آن لائن کلاسیس کا اہتمام کیا ہے۔ خواہشمند بالغ مردوخواتین جومدرسہ جا کر سیکھنے میں ہچکچاہٹ محسوس کرتے ہیں وہ آس آن لائن کلاس سے استفادہ کرنے کیلئے فون نمبر : 7032591899 پررابطہ کریں۔

محفل درود شریف وحلقہ ذکر

حیدرآباد: 27 جون (راست) خانقاہ صوفیہ ابوالعلائیہ منڈی میر عالم اندرون کمان ایلچی بیگ میں بروز اتواررات ساڑھے گیارہ بجے دن، ہفتہ واری محفل درود شریف وحلقہ ذکر منعقد ہے۔ مولانا صوفی ارشد چشتی ابوالعلائی (سجادہ نشین خانقاہ صوفیہ ابوالعلائیہ، منڈی میر عالم) حلقہ ذکر کروائیں گے۔ عامتہ المسلمین سے شرکت کی خواہش کی گئی ہے۔

تنظیم اصلاح معاشرہ کا تربیتی اجتماع ومحفل ذکر

حیدرآباد: 27 جون (راست) عبدالصمد عمر کی اطلاع کے بموجب بروز اتوار ہفتہ وار تربیتی تنظیمی اجتماع تنظیم اصلاح معاشرہ وازالہ منکرات (ہمہ مسالکی)، اصلاح معاشرہ لائبریری متصل قطب شاہی مسجد قلعہ گولکنڈہ میں 12 بجے دن منعقد ہے۔ مولانا عبدالرزاق ودیگر ذمہ داران خطاب کریں گے۔ بعد نماز ظہر ذکر جہری منعقد ہوگا۔ عامتہ المسلمین سے شرکت کی گذارش ہے۔

پرنسپل ضیاء الرحمن انصاری کی کتاب معارف کیمیا کی تقریب رونمائی

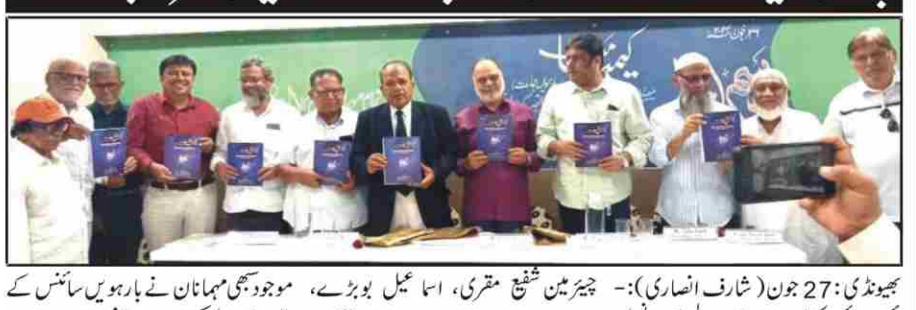

بھیونڈی: 27 جون (شارف انصاری):- رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج کے پرنسپل ضیاء الرحمٰن انصاری کی تصنیف کردہ کتاب معارف کیمیا کی تقریب اجراء کے ایم ای سوسائٹی کے صدر المازفقیہ کی صدارت میں بتاریخ 26 جون 2024 کوآڈیوویجول روم میں منعقد ہوئی۔ تقریب میں سوسائٹی کے نائب صدر ایڈوکیٹ یاسین مومن، اعزازی جنرل سکریٹری دانیال قاضی، پیٹرن ممبر عبدالباسط پٹیل، سابق صدر طلحہ فقیہ، رئیس ہائی اسکول کے چیئرمین یاسر تاتلی، اکیڈمک کونسل کے چیئرمین زبیر نزول، سابق چیئرمین شفیع مقری، اسماعیل بوبڑے، عرفان بڑڈی اور پٹھان عرفات نے شرکت کی۔ جناب صدر نے اس موقع پر پرنسپل ضیاء الرحمن انصاری کی منتظمانہ صلاحیتوں کے اعتراف کے ساتھ ساتھ ان کی تخلیقی ظفرمندیوں کوبھی سراہااوراس عزم کا اظہار کیا کہ ان کی رہنمائی میں ادارہ نئی نئی منزلیں سر کرے گا۔ واضح ہو کہ معارف کیمیا پرنسپل ضیاء الرحمٰن انصاری کی بارہویں تصنیف ہے۔ یہ کتاب مہاراشٹر بورڈ کے نئے نصاب کے مطابق بارہویں جماعت کے سائنس کے طلباء کے لیے لکھی گئی ہے۔ تقریب میں موجود سبھی مہمانان نے بارہویں سائنس کے طلباء کے لیے کیمسٹری جیسے مضمون پراردو میں لکھی گئی کتاب کے اجراء پر پرنسپل ضیاء الرحمن انصاری کومبارکباد پیش کی اور کتاب کو طلبہ کے لیے کارآمد بتایا۔ صاحب کتاب ضیاء الرحمٰن انصاری نے تقریب میں شامل مہمانان، اساتذہ اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ نظامت کا فریضہ رئیس ہائی اسکول کے اسسٹنٹ ہیڈ ماسٹر مخلص مدعو نے انجام دیا۔ وائس پرنسپل عامر صدیقی کے رسم شکریہ کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

انفراڈیولپرس پرائیوٹ لمیٹیڈ کی ذیمریس ہال میں بزنس میلاپ تقریب

حیدرآباد: 27 جون (راست) انفراڈیولپرس پرائیوٹ لمیٹیڈ کی جانب سے بزنس میلاپ تقریب کا انعقاد زیراہتمام ذیمریس رئیل اسٹیٹ چینل پارٹنر کی جانب ذیمریس اے بی سی ہال وجے نگر میں عمل میں آیا۔ اس تقریب میں حیدرآباد کے بزنس مینس، ادیب، ماہر تعلیم، صحافی اور سماجی جہد کاروں نے شرکت کی۔ اس موقع پر تلنگانہ میں رئیل اسٹیٹ کے فروغ اورعوام کواچھی زمینات کے تعلق سے آگاہی فراہم کرنے کے بارے میں تبادلہ خیال کیا گیا۔ مقررین نے کہا کہ شہر حیدرآباد تیزی سے ترقی کررہا ہے۔ ہائی ویز اور شہر کے اطراف واکناف کی جگہوں کی زمینات کی قیمتیں آسمان کوچھورہی ہیں اس لئے جولوگ وہاں زمینات لیکر اسے ڈیولپ کرنا چاہتے ہیں مستقبل میں وہاں انہیں بہت زیادہ فائدہ ہونے کی توقعات ہیں۔ اس موقع پر شیخ محمد (چیئرمین ایک سوایکر اینڈ انفراڈیولپرس پرائیوٹ لمیٹیڈ) نے مہمانوں کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ انفراگروپ کی جانب سے مختلف ونچرس کا آغاز کیاجارہا ہے۔ ساگرروڈاورسری سیلم روڈ پرہمارے ونچر ڈیولپمنٹ کے ساتھ عوام کیلئے فراہم کئے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج جس قیمت لوگ زمین خرید رہے ہیں صرف چند سالوں بعداس کی قیمت 90 فیصد بڑھ جارہی ہے۔ اس موقع پر محمد شاداب (موٹیویشنل اسپیکر)، محمد مقبول (ڈائرکٹر آف ایک سوایک ایکر)، اظہر علی مجاہد (مینجنگ ڈائرکٹر ذیمریس گروپ) اوردوسروں نے خطاب کیا۔ اس موقع پر زندگی کے مختلف شعبہ حیات میں عوام کی خدمات کرنے والی معزز شخصیات کی خدمات کااعتراف کرتے ہوئے انہیں ایوارڈ سے نوازاگیا۔ آخر میں ڈاکٹرایم اے ساجد (چیئرمین ذیمریس گروپ) نے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ حیدرآباد میں سب سے زیادہ فائدہ مند بزنس رئیل اسٹیٹ کا جاری ہے اس لئے ذیمریس ہال میں ہرماہ نوجوانوں کورئیل اسٹیٹ بزنس سے جوڑنے کیلئے انہیں ٹریننگ دی جائے گی اور انہیں روزگار سے مربوط کیاجائے گا۔ ٹریننگ میں شرکت کرنے کے خواہشمند افرادفون نمبر پر 9291682731 ربط پیدا کرسکتے ہیں۔ ٹریننگ کے بعد انہیں سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔

مرکزی مجلس شوریٰ، جماعت اسلامی ہند کے اجلاس میں منظورشدہ قراردادیں

جماعت اسلامی ہندکی مرکزی مجلس شوریٰ کے سہ روزہ اجلاس مورخہ 23 تا 25 جون، 2024 م بمقام مرکز جماعت، نئی دہلی مندرجہ ذیل قرار دادیں پاس کی گئیں: جماعت اسلامی ہند کی مرکزی مجلس شوریٰ کا احساس ہے کہ اس بار پارلیمانی انتخاب میں عوام کا مینڈیٹ بہت واضح ہے۔ یہ مینڈیٹ آمریت کے مقابلے میں جمہوریت، فسطائیت و فرقہ پرستی کے بالمقابل دستوری اقدار، نفرت وتفریق کے مقابلے میں رواداری وتکثیریت اورتکبر کے بجائے انکساری کے حق میں ہے۔ شوریٰ کا احساس ہے کہ عوام نے حکمران پارٹی کو دوبارہ اقتدارنہیں دیا ہے بلکہ این ڈی اے کی مخلوط حکومت اور ایک مضبوط اپوزیشن کے حق میں ووٹ دیا ہے۔ حکومت کے ذمے داروں کواس عوامی مینڈیٹ کواچھی طرح سمجھنا چاہیے اور اس کے مطابق اپنے رویوں میں مناسب اصلاحات پیدا کرنی چاہییں۔ شوریٰ کا یہ بھی احساس ہے کہ جہاں ملک کے شمالی اورمغربی حصوں میں بی جے پی کو اپنی فرقہ پرست پالیسیوں کی وجہ سے نقصان سے دوچار ہونا پڑا وہیں جنوب میں اس کی پکڑ مضبوط ہوئی ہے۔ جنوب کی ریاستوں کے عوام کی یہ ذمہ داری بڑھ گئی ہے کہ وہ اپنی ریاستوں میں فرقہ پرستی اورنفرت وتعصب کے اُس زہر کو عام ہونے نہ دیں جس نے ملک کے بقیہ علاقوں کوشدید نقصان پہنچایا ہے۔ ملک کی ایک بڑی ریاست اترپردیش جہاں گزشتہ کئی سالوں سے مذہبی منافرت کی بنیاد پر مسلمانوں کے خلاف ظلم وتشدد کا ماحول بنایا جارہا تھا، مسجد مندر کےنام پردوطبقوں کے بیچ دراڑ پیدا کی جارہی تھی، اورقانون کی حکمرانی کے بجائے ظلم و جبر اور تعصب اور قانون کے جانب دارانہ استعمال کی عام فضا پیدا کردی گئی تھی وہاں ریاستی عوام نے اپنے ووٹوں کے ذریعے اس شرانگیز رجحان سے براءت و بیزارگی کا واضح اظہار کردیا ہے۔ مرکزی مجلس شوریٰ اپوزیشن کی جماعتوں سے بھی مطالبہ کرتی ہے کہ وہ ان نتائج اور اس کے مینڈیٹ کو سمجھیں۔ سیکولر پارٹیاں اپنے پارٹی مفاد ات اور ذاتی انا سے بلند ہوکر ایک الائنس کی شکل اختیارنہیں کرتیں توانہیں یہ کامیابی ہرگزنہیں ملتی۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ عوام کا اپوزیشن پر اعتماد اُس وقت پیدا ہوا جب اس نے فرقہ پرستی، فسطائی رجحان اور نفرت وتفریق کی سیاست کے خلاف واضح اور جراءت مند موقف اختیار کیا۔ جن ریاستوں میں وہ فرقہ پرستی کے خلاف واضح موقف کے ساتھ سامنے آئے وہاں انہیں کامیابی ملی اور جہاں جہاں تذبذب، خوف ودباو اورلالچ ومفادکی نفسیات کے شکاررہے وہاں انہیں اس بار بھی ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔ جماعت اسلامی ہند کی مرکزی مجلس شوریٰ حالیہ انتخابات میں سول سوسائٹی کی غیر معمولی کوششوں کوقدرکی نگاہ سے دیکھتی ہے، جس نے خاموشی اورحکمت ودانائی کے ساتھ ملک میں جمہوریت کے استحکام اور فرقہ وارانہ امن وہم آہنگی کی بقا اور ظالمانہ پالیسیوں کی روک تھام کے لئے مسلسل اور ہمہ گیر جدوجہد کی اورعوامی شعورکو بیدارکیا۔ اسی طرح دلت اور پس ماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والے شہریوں نے بھی اس بار عوام کو درپیش بنیادی مسائل اور دستور کے تحفظ کو پیش نظررکھ کراپنی ترجیحات طے کیں اوراس کے مثبت نتائج سامنے آئے۔ مرکزی مجلس شوریٰ محسوس کرتی ہے کہ انتخابات میں مسلمانوں نے بحیثیت مجموعی بڑی دانش مندی، حکمت، مومنانہ بصیرت اورصبر وتحمل کا مظاہرہ کیا۔ انہیں الیکشن کے دوران ورغلانے، مشتعل کرنے اوران کے جذبات کو برانگیختہ کرنے کی منظم اور مسلسل کوششیں ہوتی رہیں لیکن انہوں نے اس جال سے خودکومحفوظ رکھا اور بہت سلیقے اور بیدارمغزی کے ساتھ اپنے ووٹ کا استعمال کیا۔ یہ اجلاس اس کے لئے انہیں خراج تحسین پیش کرتاہے اور ملک کے موجودہ حالات میں آئندہ بھی اسی دانش مندانہ رویے کوجاری رکھنے کی اپیل کرتا ہے۔ اسی طرح مسلمانوں کی دینی وملی جماعتوں، سماجی اداروں، دانشوروں، نوجوانوں اور دیگرافراد کی منظم اور فعال کوششوں کوبھی تحسین کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور ان سب کے حق میں دعائے خیر کرتا ہے۔ جماعت اسلامی ہند کے وابستگان نے بھی اپنی دیرینہ پالیسی اور روایات کے مطابق ملک کے تمام طبقات کے لیے عدل و قسط کے حصول اورامن وامان کے قیام اور فتنہ وفساد کے ازالے کے لیے مسلسل اورہمہ جہت کوشش کی ہے۔ ہم اپنے عزیز وابستگان کی اس جدوجہد کی بھی دل کی گہرائیوں سے ستائش کرتے ہیں اور ان کوششوں کو جاری رکھنے کی اپیل کے ساتھ ان کے لیے اجرعظیم کی دعا کرتے ہیں۔ مرکزی مجلس شوریٰ کا یہ اجلاس مرکزی حکومت اورحزب اختلاف دونوں سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ وہ عوام کے اس مینڈیٹ کا احترام کریں، عوام کے بنیادی سوالات اور مسائل پر پوری سنجیدگی کے ساتھ توجہ دیں اور جمہوری قدروں اور روایات کو پیش نظر رکھیں۔ اجلاس یاد دلاتا ہے کہ یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ ملک کے تمام شہریوں کے بنیادی حقوق کا یکساں احترام کرے اور ملک میں فرقہ واریت اور طبقاتی کش مکش پیدا نہ ہونے دے۔ جب کوئی پارٹی یا الائنس حکومت بنالیتا ہے تو وہ ملک کے تمام عوام کے وسائل کا امین بن جاتا ہے اوراس پرسب کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ ان لوگوں کی بھی جنہوں نے اسے ووٹ دیا تھااوران لوگوں کی بھی جنہوں نے اس سے اختلاف کیا تھا۔ لہذا حکومت کو ملک کے شہریوں کے درمیان کوئی تفریق وامتیاز نہیں برتنا چاہیے۔ مجلس شوریٰ یہ سمجھتی ہے کہ اس وقت این ڈی اے میں شامل سیکولر سیاسی پارٹیوں کی ذمہ داری بہت زیادہ بڑھ گئی ہے۔ اگر وہ حکومت کی تائید کررہی ہیں تو اپنے اصولوں کی وجہ سے یہ ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کویقینی بنائیں کہ حکومت جمہوری اقدار وروایات کی سختی سے پابندی کرے، جمہوری اداروں کی خود مختاری اورعوام کے جمہوری حقوق اور آزادیوں میں دست درازی سے بازآجائے اورملک کے ہر طبقے کی مشکلات ومسائل کو سنجیدگی سے حل کرے۔ کرونی کیپٹلزم اور متعصب فرقہ پرستی کی پالیسیوں کوترک کرتے ہوئے ایسی پالیسیوں کوفروغ دیا جائے جن سے وسائل کی منصفانہ تقسیم ہو۔ سماج کے کمزوروپس ماندہ طبقات کا امپاورمنٹ ہو اوراقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کے حقوق کا بھرپوراحترام کرتے ہوئے ان کے اعتماد کو بحال کیا جاسکے۔

وزیر خارجہ جے شنکر نے میانمار کی سرحد پر مسلسل تشدد پر تشویش کا اظہار کیا

نئی دہلی۔ 27/جون۔ ایم این این۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے میانمار کے نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ تھان سوی سے ملاقات کی اور میانمار میں اس کی سرحد پر مسلسل تشدد اور عدم استحکام کے اثرات پر ہندوستان کی گہری تشویش پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں وزراء نے بدھ کے روز ملاقات کی۔ وزیر خارجہ نے ایکس پر مطلع کیا کہ میانمار کے نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ یوتھان شیو سے نئی دہلی کی آمدورفت کے دوران ملاقات کی۔ ہماری سرحد پر میانمار میں جاری تشدد اورعدم استحکام کے اثرات پر ہماری گہری تشویش پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر خارجہ نے زور دیا کہ بھارت اس صورتحال سے نمٹنے کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کو شامل کرنے کے لیے کھلا ہے۔ انہوں نے غیرقانونی منشیات، اسلحے کی اسمگلنگ اوراسمگلنگ کا مسئلہ بھی اٹھایا اور انہیں "ترجیحی چیلنجز" قرار دیا۔ خاص طور پر غیر قانونی منشیات، اسلحے کی اسمگلنگ اور افراد کی اسمگلنگ کوترجیحی چیلنجوں کے طور پر نشان زد کیا گیا ہے۔ انہوں نے میانمار میں جمہوری تبدیلی کی جلد واپسی پر زور دیا، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ہندوستان کسی بھی طرح کی مدد کے لیے تیار ہے۔ میوادی میں پھنسے ہوئے ہندوستانی شہریوں کی جلد واپسی کے لیے تعاون کی کوشش کی۔ ملک میں ہمارے جاری منصوبوں کے لیے قابل اعتماد سیکورٹی تحفظ کے لیے دباؤ ڈالا گیا۔ میانمار میں جمہوری تبدیلی کے راستے پرجلدواپسی پر زور دیا۔ ہندوستان کسی بھی طرح سے مدد کے لیے تیار ہے۔ اس سال کے شروع میں، مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے اعلان کیا تھا کہ حکومت نے پوری 1643 کلومیٹر طویل ہند-میانمار سرحد کے ساتھ باڑ لگانے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ بہتر نگرانی کی سہولت ہواور سرحد کے ساتھ گشت کویقینی بنایا جا سکے۔ قومی سرحدوں کومضبوط بنانے کے لیے وزیراعظم نریندرمودی کی لگن کواجاگر کرتے ہوئے، امیت شاہ نے اعلان کیا کہ حکومت نے پوری ہندوستان-میانمار سرحد پر باڑ لگانے کا انتخاب کیا ہے۔ وزارت داخلہ نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ مودی حکومت ناقابل تسخیر سرحدوں کی تعمیر کے لیے پرعزم ہے۔ اس نے پوری 1643 کلومیٹر لمبی ہند-میانمار سرحد کے ساتھ باڑ لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔ بہتر نگرانی کی سہولت کے لیے، سرحد کے ساتھ ایک گشتی ٹریک بھی ہموار کیا جائے گا۔

بھارت نے اقوام متحدہ میں جموں و کشمیر پر پاکستان کے بے بنیاد ریمارکس کی مذمت کی

نئی دہلی۔ 27/جون۔ ایم این این۔ بھارت نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں بچوں اور مسلح تنازعات پر بحث کے دوران جموں و کشمیر پر پاکستان کے "بے بنیاد ریمارکس" پر کڑی تنقید کی ہے اورانہیں "سیاسی طور پرمحرک اور بے بنیاد" قرار دیا ہے۔ اقوام متحدہ میں ہندوستان کے نائب نمائندے آر رویندرا نے پاکستان کے نمائندے کے بیانات کومسترد کیا اوراس کی مذمت کی، جس میں اس بات کواجاگر کیا گیا کہ جموں و کشمیراورلداخ ہندوستان کے اٹوٹ اورناقابل تنسیخ حصے ہیں۔ رویندرا نے مسلح تنازعات میں بچوں کے خلاف ہونے والی خلاف ورزیوں کوروکنے کی اہمیت پرزور دیا اوراس سلسلے میں سیکرٹری جنرل کے خصوصی نمائندے کے دفتر کے کام کی تعریف کی۔ انہوں نے تنازعات کے علاقوں میں بچوں کودرپیش بڑھتے ہوئے خطرات، خاص طور پر دہشت گردوں کے ذریعہ بدسلوکی، استحصال، اور جنسی تشدد کے بارے میں تشویش کا اظہارکیا، اوران مسائل کوحل کرنے کے لیے زیادہ توجہ اور کارروائی کا مطالبہ کیا۔ رویندرا نے قومی حکومتوں کی ضرورت پر زور دیا کہ وہ بچوں کے حقوق کے تحفظ کوترجیح دیں، متعلقہ بین الاقوامی پروٹوکول کی توثیق کریں، اورتنازعات کے حالات میں بچوں کے لیے معیاری تعلیم اور ہنرمندی کے مواقع فراہم کریں۔

ہندوستان اگست میں بمسٹیک بزنس سمٹ کی افتتاحی میزبانی کرے گا

نئی دہلی۔ 27/جون۔ ایم این این۔ ہندوستان 6-8 اگست کونئی دہلی میں پہلی بار بمسٹیک بزنس سمٹ کی میزبانی کرنے کے لیے تیار ہے، جوکہ خلیج بنگال کے ملٹی سیکٹرل ٹیکنیکل اینڈ اکنامک کوآپریشن (BIMSTEC) کے ساتھ اپنی بڑھتی ہوئی مصروفیت میں ایک اہم قدم ہے۔ وزارت خارجہ اور کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری کے زیراہتمام اس سمٹ کا مقصد بمسٹیکے سات رکن ممالک: ہندوستان، تھائی لینڈ، میانمار، نیپال، بنگلہ دیش، سری لنکا اور بھوٹانکے درمیان علاقائی اوراقتصادی تعاون کوفروغ دینا ہے۔ دنیا کی 20٪ سے زیادہ آبادی اور $3 ٹریلین کی مشترکہ جی ڈی پی کے ساتھ، بمسٹیکجنوبی ایشیا میں علاقائی تعاون کے لیے ایک ترجیحی پلیٹ فارم کے طور پر ابھرا ہے، خاص طور پر جنوبی ایشیائی علاقائی تعاون کی تنظیم (SAARC) کے اندر موجود چیلنجوں کی روشنی میں۔ توقع ہے کہ اس سمٹ میں اعلیٰ سطح کے شرکاء کو اپنی طرف متوجہ کیا جائے گا۔ بات چیت میں بندرگاہ کے رابطے، بنیادی ڈھانچے اور بمسٹیکآزادتجارتی معاہدے کے لیے جاری مذاکرات پرتوجہ دی جائے گی۔

ہندوستان افریقہ کواپنے قدرتی پارٹنر کے طور پر دیکھتا ہے۔ وزیر خارجہ

نئی دہلی۔ 27/جون۔ ایم این این۔ افریقہ آج انسانی تہذیب کا گہوارہ ہونے سے لے کر مستقبل کی سرزمین بننے تک تیزی سے تبدیلیوں سے گزر رہا ہے، اور ہندوستان اسے اعتماد اور باہمی احترام کے ساتھ ایک فطری شراکت دار کے طور پر دیکھتا ہے۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے منگل کو یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ ہندوستان۔ افریقہ تعلقات "گہری جڑیں" ہیں، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ وزیر اعظم نریندرمودی نے افریقہ میں ہندوستان کی مصروفیات کی نئی تعریف کی ہے۔ انہوں نے کہا کہا افریقہ، ہم سب جانتے ہیں۔

برھان پور انکلیشور قومی شاہراہ کو فور لین کرنے سے متعلق

مرکزی وزیر مملکت رخشا تائی کھڈسے کی نتین گڈکری سے ملاقات

جالگاؤں: 27 جون (عقیل خان بیاولی) مرکزی وزیر مملکت رخشا تائی کھڈسے نے دہلی میں مرکزی روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے وزیر نتن گڈکری سے ملاقات کی اور برہان پور انکلیشور قومی شاہراہ کے لیے اصل راستہ استعمال کرنے کا مطالبہ کیا۔ ساتھ ہی کنٹریکٹر کی بھی شکایت کی کہ وہ اس سڑک کی دیکھ بھال، مرمت وتعمیر کا کام فوری شروع کرے۔ فورلین سڑک کی منظوری دے دی گئی ہے اوراس منصوبے کے لیے درکار اراضی کے حصول سے متعلق گزٹ بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ مکتائی نگر تعلقہ سے سڑک کوگزرنے کی تجویز نے راویر تعلقہ کے باشندوں کوناراض کردیا ہے۔ اس لیے سڑک کا پرانا راستہ ہی استعمال کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے واضح رہے کہ یہ کام گزشتہ کئی برسوں سے التواء میں پڑا ہے وزیر موصوف کے حلقہ انتخاب سے گزرنے والا راستہ تین راستے مدھیہ پردیش مہاراشٹر و گجرات کوجوڑے گا اس کی تعمیر سے وقت توانائی جہاں بچینگی وہی حادثات وٹریفک بھی کم ہونے میں مدد ملے گی۔ تعمیراتی کام کے لیے 61 کروڑ روپئے کی منظوری دی گئی کام سست رفتاری سے چل رہا ہے یارکا ہوا ہے۔ رخشا تائی کھڈسے نے گڈکری سے کہا کہ اگرسڑک کی مرمت وتعمیر فوری طور پر شروع نہیں کی گئی توٹھیکہ دار کوتبدیل کرنے کی ضرورت پڑتی ہے تو اسے تبدیل کردے وزیر نتن گڈکری نے ان مطالبات پرفوری کاروائی کرنے کا وعدہ کیا۔

امریکہ نے ہندوستان کے لوک سبھا انتخابات کی تعریف کی

انتخابات کو دنیا کی تاریخ میں جمہوریت کی سب سے بڑی مشق قرار دیا

واشنگٹن۔ 27/جون۔ ایم این این۔ ہندوستان کے لوک سبھا انتخابات کی تعریف کرتے ہوئے، امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان میتھیو ملر نے بدھ (مقامی وقت) کو کہا کہ امریکی حکومت "دنیا کی تاریخ میں جمہوریت کی سب سے بڑی مشق" کا جشن مناتی ہے اوراسے "غیر معمولی کامیابی" قرار دیا ہے۔ بدھ کوایک پریس بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے (مقامی وقت کے مطابق (، ملر نے نوٹ کیا کہ امریکہ انتخابات کے نتائج پر کوئی سائیڈ نہیں لیتا اور ہندوستان کے لوگوں کواس معاملے پر فیصلہ کرنا ہے۔ ان خبروں کے بارے میں پوچھے جانے پر کہ جن میں کہا گیا ہے کہ امریکہ میں بہت سے گروہ اورلوگ ہندوستان میں جمہوریت کوتوڑنا چاہتے ہیں اورلوگوں نے پی ایم نریندر مودی کوانتخابات میں شکست دینے کے لیے یہاں سے پیسے بھیجنے کا اعتراف کیا ہے، ملر نے کہا، "لہذا، میں مخصوص لوگوں سے بات نہیں کرسکتا۔ رپورٹ کے مطابق، مجھے یقین نہیں ہے کہ وہ کس چیز کا حوالہ دیتے ہیں لیکن میں آپ کو بتا سکتا ہوں کہ جب ہندوستانی انتخابات کی بات آتی ہے، تو ہم ریاستہائے متحدہ کی حکومت کی طرف سے بالکل واضح رہے ہیں کہ ہم جمہوریت کی سب سے بڑی مشق کا جشن مناتے ہیں۔ دنیا کی تاریخ میں یہ ایک غیر معمولی کامیابی تھی۔" انہوں نے مزید کہا، "اور پھر، جب انتخابات کے نتائج کی بات آتی ہے، تو ہم کسی کی طرف نہیں لیتے، لیکن یہ ہندوستان کے لوگوں کے لیے فیصلہ کرنے کا سوال ہے۔ وزیراعظم نریندرمودی نے اتحاد میں شامل دیگر جماعتوں، بنیادی طور پر نتیش کمار کی زیر قیادت جے ڈی (یو(اور چندرابابو نائیڈو کی قیادت والی ٹی ڈی پی کی حمایت کے ساتھ تیسری مدت حاصل کی ہے۔

بھارت نے تعلقات کوفروغ دینے کے لیے غیرملکی فوجی اہلکاروں کی تربیت میں اضافہ کیا

نئی دہلی۔ 27/جون۔ ایم این این۔ انفنٹری کی بنیادی مہارت اور بحری جہاز سے لے کرجدید ہتھیاروں کے نظام اور پلیٹ فارم جیسے ڈیزل الیکٹرک آبدوزوں اور سپرسونک لڑاکا طیاروں کو چلانے تک، ہندوستان مختلف ممالک کے ساتھ دفاعی شراکت داری کو مضبوط بنانے کے لیے غیرملکی فوجی اہلکاروں کی تربیت کومزید بڑھا رہا ہے۔ خلیج، آسیان اور افریقہ کے "دوستانہ بیرونی ممالک" کے کیڈٹس اوراہلکاروں کوتربیت دینے پرتوجہ مرکوز کی گئی ہے۔ خلیجی ممالک جیسے متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، عمان، قطراور بحرین تک جاری فوجی رسائی کے ایک حصے کے طور پر، مثال کے طور پر، اب 76 سعودی کیڈٹس نے کوچی میں سدرن نیول کمانڈ میں سمندری تربیت شروع کردی ہے۔ شاہ فہد نیول اکیڈمی آف رائل سعودی نیول فورسز نے چار ہفتے کے پروگرام کے لیے ہندوستانی بحریہ کے پہلے ٹریننگ سکواڈرن میں شمولیت اختیار کی ہے، جواس سال جنوری میں سعودی بحریہ کے سربراہ ایڈمرل فہد عبداللہ ایس الغوفیلی کے یہاں آنے کے بعد آیا ہے۔ ایک افسر نے کہا، "نصاب میں سمندری جہاز کی بنیادی سرگرمیوں سے لے کر بندرگاہ کے مرحلے کے دوران سمیلیٹر پر مبنی تربیت تک شامل ہیں۔ سمندری مرحلہ سمندر میں زندگی کی باریکیوں کے عملی نمائش پرتوجہ مرکوز کرے گا۔

پی ایم گتی شکتی اسکیم ہندوستان کے بنیادی ڈھانچے کوبدل رہی ہے۔ مورگن اسٹینلے

نئی دہلی۔ 27/جون۔ ایم این این۔ ایک حالیہ رپورٹ میں امریکی ملٹی نیشنل انویسٹمنٹ بینک اور مالیاتی کمپنی مورگن اسٹینلے نے پی ایم گتی شکتی اسکیم کی تعریف کی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بھارت نے گزشتہ دہائی میں اپنے بنیادی ڈھانچے کومضبوطی سے بڑھایا ہے۔ سرمایہ کاری نہ صرف بڑھ رہی ہے بلکہ یہ بہتر ہدف اور ممکنہ طور پر زیادہ پیداواری ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ انفراسٹرکچر کے اخراجات پر ہندوستان کا زورجاری ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے، "ہم توقع کرتے ہیں کہ ہندوستان کی بنیادی ڈھانچے کی سرمایہ کاری مالی سال 2024 میں جی ڈی پی کے 5.3 فیصد سے مالی سال 2029 تک جی ڈی پی کے 6.5 فیصد تک بڑھ جائے گی۔ اگلے پانچ سالوں میں 1.45 ٹریلین امریکی ڈالر کے مجموعی اخراجات ہمارے خیال میں، اس سے سرمایہ کاری کی شرح کو بلند کرنے میں مدد ملے گی، جس کے نتیجے میں اعلی پیداواری نموکا دور ہوگا۔" رپورٹ کے مطابق، عام تاثر کے برعکس، ہندوستان کے فزیکل انفراسٹرکچر کا پیمانہ پہلے سے ہی چین کے ساتھ موازنہ کرتا ہے جب جی ڈی پی کے فرق کے تناظر میں دیکھا جائے۔ پی ایم گتی شکتی اسکیم کے بارے میں بات کرتے ہوئے، اس کا کہنا ہے کہ اس نے بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور ملٹی ماڈل کنیکٹیویٹی کوایک نیا فلپ دیا ہے۔ رپورٹ میں ورلڈ بینک کی لاجسٹک انڈیکس رپورٹ، 2023 کا حوالہ دیا گیا ہے، اس میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان میں کنٹینر رہنے کا اوسط وقت تین دن تھا جبکہ متحدہ عرب امارات اورجنوبی افریقہ جیسے ممالک کے لیے چار دن، امریکہ کے لیے سات دن، اور جرمنی کے لیے دس دن تھے۔ اس کے علاوہ، ہندوستانی بندرگاہوں کا "ٹرن راؤنڈ ٹائم" 0.9 دنوں تک پہنچ گیا ہے، جوکہ امریکہ (5.1 دن)، آسٹریلیا (7.1 دن)، سنگاپور (0.1 دن) وغیرہ سے بہتر ہے۔۔ وزیراعظم نریندرمودی نے اکتوبر 2021 میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے پی ایم گتی شکتی قومی ماسٹرپلان کا آغاز کیا ہے۔ بنیادی طور پرایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم جس میں 16 وزارتوں بشمول ریلوے اورروڈ ویز کومربوط منصوبہ بندی اورانفراسٹرکچر کنیکٹیویٹی پروجیکٹوں کے مربوط نفاذ کے لیے ایک ساتھ لایا گیا ہے۔ ملٹی ماڈل کنیکٹیویٹی کا مقصد لوگوں، سامان اور خدمات کی نقل وحمل کے ایک موڈ سے دوسرے موڈ میں نقل وحرکت کے لیے مربوط اور ہموار کنیکٹیویٹی فراہم کرنا تھا۔ پی ایم گتی شکتی بڑے پیمانے پر 7 انجنوں، سڑکوں، ریلوے، ہوائی اڈوں، بندرگاہوں، بڑے پیمانے پرنقل وحمل، آبی گزرگاہوں اورلاجسٹک انفراسٹرکچر سے چلتی ہے۔ مورگن اسٹینلے کی رپورٹ کے مطابق پی ایم گتی شکتی کے تحت اقدامات کے نتائج سامنے آرہے ہیں۔ پی ایم گتی شکتی اسکیم کے تحت بندرگاہوں اور جہاز رانی کے شعبوں میں عمل درآمد کے لیے اب تک مجموعی طور پر 609 ارب روپے کے 101 پروجیکٹوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ اپریل 2023 تک، 89 ارب روپے کے 26 منصوبے مکمل ہوچکے ہیں، 153.4 بلین روپے کے 42 منصوبے زیرترقیاتی ہیں، اور 4.366 بلین روپے کے 33 منصوبے زیرتکمیل ہیں۔

'شرماجی کی بیٹی' کی اسپیشل اسکریننگ: طاہرہ کشیپ کی ہدایت کاری میں پہلی فلم کے لیے ستارے جمع ہوئے

آیوشمان کھرانہ، تاپسی پنو، سونالی بیندرے اور دیگر کی موجودگی نظر آتی ہے!

ممبئی، 27 جون (ایم ملک) پرائم ویڈیو نے ایلاج انٹرٹیمنٹ اور ایلپسس انٹرٹیمنٹ کے اشتراک سے طاہرہ کشیپ کھرانہ کی ڈائریکشن کی بہت منتظر پہلی فلم "شرماجی کی بیٹی" کے عالمی پریمیئر سے صرف دودن پہلے ایک خصوصی اسکریننگ کی میزبانی کی۔ اس خصوصی شام میں فلم کی مرکزی کاسٹ ساکشی تنور، دیویا دتہ، سیامی کھیر، ونشیکا ٹپاریا اور اریستہ مہتا کے ساتھ ہدایتکار طاہرہ کشیپ کھرانہ بھی موجودتھیں۔ ان کے علاوہ پرائم ویڈیو انڈیا سے منیش مینگھانی، ایلاوز انٹرٹیمنٹ کے سمیر نائر اور ایلپسس انٹرٹیمنٹ کے تنوج گرگ اوراتل کسبیکر نے بھی اس موقع پر اپنی موجودگی درج کروائی۔ ستاروں سے سجی اس شام میں آیوشمان کھرانہ، تاپسی پنو، سونالی بیندرے، فاطمہ ثنا شیخ، کرشمہ تننا، نیہادھوپیا، انگد بیدی، اپارشکتی کھرانہ، مکیش چھابڑا، سروین چاولہ، کیرتی کلہاری، ارجن باجوہ، اشیک پٹیل، اشلتھری پٹیل، ابھارے باجوہ اور دیگرشامل تھے۔ دھنوتھری، میانگ چانگ، ابھیمنیو داسانی، امول پراشر، مہیما مکوانا، رمیش تورانی، آنند ایل رائے، موہت سوری، جیتندر رکمار اور بہت سے دیگر سمیت کئی مشہور شخصیات نے اس تقریب میں شرکت کی۔ یہ تمام مشہور شخصیات فلم کی کاسٹ اور عملے کے لیے اپنی محبت اور حمایت کا اظہار کرنے کے لیے اس میں شامل ہوئیں۔ شرماجی کی بیٹی ایک ہلکی پھلکی اوردل کوچھولینے والی فلم ہے، جوخواتین کو بااختیار بنانے اور انہیں درپیش چیلنجوں پر روشنی ڈالتی ہے۔ یہ کہانی تین متوسط طبقے کی خواتین اور دونوعمرلڑکیوں کی ہے، جن کا نام شرما ہے۔ فلم کے ذریعے ان کے مختلف تجربات اور جدوجہد کو پردے پر خوبصورتی سے دکھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ "شرماجی کی بیٹی" کوایلاوز انٹرٹیمنٹ نے پیش کیا ہے اور اسے ایلپسس انٹرٹیمنٹ میڈیا نے پروڈیوس کیا ہے۔ فلم کی تحریراور ہدایت کاری طاہرہ کشیپ کھرانہ نے کی ہے۔ اس میں ساکشی تنور، دیویا دتہ اور سیامی کھیر نے مرکزی کردار ادا کیے ہیں، ان کے ساتھ ونشیکا ٹپاریہ، اریستا مہتا، شاریب ہاشمی اور پروین ڈباس ہیں۔ "شرماجی کی بیٹی" کا پریمیئر 28 جون کوہندوستان اور 200 ممالک اور خطوں میں خصوصی طور پر پرائم ویڈیو پر ہوگا۔

ناندیڑ تا پونہ ہوائی سروس کا آغاز

صرف چالیس منٹ میں سفر مکمل ہوجائے گا

ناندیڑ: 27 جون (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ- ناندیڑ- پونے فلائٹ سروس کا بہت انتظار کیا جا رہا تھا، بالآخر آج سے شروع ہوگیا ہے۔ اسٹار ایئر کمپنی کی فلائٹ آج جمعرات کی صبح ساڑھے دس بجے ناگپور سے ناندیڑ میں اتری۔ اور صبح ساڑھے دس بجے پونے کے لیے روانہ ہوئے۔ ناگپور فلائٹ سروس بھی آج پونے کے ساتھ ناندیڑ سے شروع ہوئی ہے۔ پہلے ہی دن ناندیڑ کرنے پونے ایئر لائنز کو بے ساختہ جواب دیا۔ ناندیڑ سے 80 سیٹوں والے طیارے میں پہلے دن 52 مسافروں نے اس فلائٹ سروس کا فائدہ اٹھایا۔ ناندیڑ کے سری گرو گوبند سنگھ ہوائی اڈے سے دہلی، جالندھر، احمد آباد، بنگلور، حیدرآباد، تروپتی، بھوج کے لیے پروازیں گزشتہ چند ماہ سے شروع کی گئی ہیں۔ اس کی وجہ سے ناندیڑ شہر ہوائی سروس کے ذریعہ ملک کے مختلف اہم شہروں سے جڑا ہوا ہے۔ بہت سے لوگوں نے مطالبہ کیا کہ ناندیڑ- پونے اور ناندیڑ- ناگپور پروازیں شروع کی جائیں۔ آخر کار اسٹار ایئر کمپنی نے آج 27 جون سے ناگپور ناندیڑ- پونے فلائٹ شروع کر دی ہے۔ 80 سیٹوں والے طیارے نے آج صبح 10:50 بجے ناگپور سے اڑان بھری۔ اس کے فوراً بعد وہ پونے چلے گئے۔ اس طیارے سے 52 مسافر پونے گئے تھے۔ فلائٹ پونے سے تقریباً ایک بجے ناندیڑ لوٹی اور ناندیڑ سے ناگپور ڈیڑھ بجے۔ اس کے لیے آج کرایہ کم کیا گیا اور ناندیڑ- پونے کا کرایہ 2800 روپے تھا۔ ناندیڑ- پونے فلائٹ کی وجہ سے ناندیڑ کی عوام صرف 40 منٹ میں پونے پہنچ سکتے ہیں۔ یہ فلائٹ سروس پونے میں زیر تعلیم طلباء اور ان کے والدین کے ساتھ ساتھ پیشہ ور افراد اور عقیدت مندوں کے لیے بہت فائدہ مند ثابت ہوگی۔

مدینۃ العلوم گرلز پرائمری اسکول ناندیڑ کی معلّمہ

سعدیہ فاطمہ کو اُردو اکیڈمی جدہ کا ایک اور ایوارڈ

جدہ: (راست) 22 جون 2024 کو اُردو اکیڈمی جدہ۔۔ حیدرآباد کے زیر اہتمام مدینہ ایجوکیشن سینٹر قریب حج ہاؤز نامپلی حیدرآباد ایک پروگرام ,, جلسہ تقسیم گولڈ مڈل و توصیفی اسناد،، کا انعقاد عمل میں آیا، جو برائے تلنگانہ سرکاری اسکولس اُردو میڈیم ایس ایس سی ٹاپرس، کے لئے رکھا گیا، جس میں بیسٹ ٹیچرس، بیسٹ اسکول، بیسٹ ایچ ایم کے ایوارڈز بھی دیئے گئے، اس کے علاوہ بیادگار مشہور شخصیات کے ایوارڈ بھی دیئے گئے، جس میں ناندیڑ کی جانی مانی شخصیت ,,

باسط علی خان، سی آئی ڈی پولیس سب انسپکٹر مرحوم ایوارڈ بھی رکھا گیا، جو کہ وقار آباد کی ثمرین خانم محمد افتخار الدین گورنمنٹ گرلس ہائی اسکول تاندور کو دیا گیا، جسے باسط علی خان کی دختر سعدیہ فاطمہ خان اور فرزند شعیب علی خان پرویز کے ہاتھوں سے دیا گیا، ان کے خاندان کے کئی افراد وہاں موجود تھے، تمام خاندان میں خوشی کی لہر دوڑ گئی، اس پروگرام کی نظامت کی ذمہ داری سعدیہ فاطمہ ناندیڑ کو سونپی گئی تھی، بہت بہترین انداز اور بہت خوب صورتی سے پروگرام کو چلایا گیا، سعدیہ فاطمہ کی صلاحیتوں پر ایک بار پھر ,, اُردو اکیڈمی جدہ سعودی عرب کی جانب سے ایوارڈ سے نوازا گیا، افراد خاندان نے بے حد خوشی کا اظہار کیا، اُردو اکیڈمی جدہ کے صدر شیخ ابراہیم صاحب کی صدارت میں ہونے والے پروگرام میں جن لوگوں سے اسٹیج رونق افروز تھا ان کے نام ہیں، عالی جناب ایس اے شکور صاحب ڈائریکٹر دائرہ المعارف جامعہ عثمانیہ حیدرآباد، عالی جناب خلیق الرحمٰن صاحب نیشنل کوارڈینیٹر آل انڈیا کانگریس کمیٹی، عالی جناب امتیاز اسحاق صاحب سابق چیئر مین اقلیتی مالیاتی کمیشن، عالی جناب عبیداللہ کوتوال صاحب چیئرمن مائناریٹی فائنانس کارپوریشن تلنگانہ حیدرآباد موجود تھے اس کے علاوہ اُردو اکیڈمی جدہ کے ذمہ داران سلیم فاروقی صاحب سرپرست اعلیٰ، سید نعیم الدین باری صاحب جنرل سکریٹری جدہ، احمد محی الدین صاحب وائس پریزیڈنٹ نے جدہ سے تشریف آوری فرما کر پروگرام کو کامیاب بنایا، یاد رہے کہ سعدیہ فاطمہ نے فلسطین پر کتاب لکھی ہے جس کا دوسرا ایڈیشن بہت جلد آنے والا ہے، اس بات پر بھی ذمہ داران نے مبارکباد دی، حیدرآباد، اورنگ آباد، پربھنی، ناندیڑ کے افراد خاندان اور اسٹاف نے سعدیہ فاطمہ کو دلی مبارکباد پیش کی۔

سنسیکس پہلی بار 79000 کے پار پہنچا، نفٹی بھی 24000 کی دہلیز پر

ممبئی: گزشتہ کچھ دنوں سے شیئر مارکیٹ میں مثبت حالات دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ گھریلو شیئر بازار میں ہفتہ کے چوتھے کاروباری دن، یعنی ا? ج نشیب وفراز والے حالات دیکھنے کو ملے، لیکن اس درمیان شیئر بازار نے ریکارڈ بھی قائم کیے۔ شروعاتی کمزوری سے نمٹنے کے بعد بازار نئے ا?ل ٹائم ہائی پر پہنچ گیا، حالانکہ اوپری سطح میں بازار میں ایک بار پھر بکوالی دیکھنے کو ملی۔ جمعرات کو پہلی بار سنسیکس 79000 کے پار پہنچنے میں کامیاب رہا اور یہ ایک بڑی خبر ہے۔ دوسری طرف نفٹی بھی پہلی بار 24000 کے انتہائی قریب پہنچنے میں کامیاب ہوا۔ کاروباری سیشن کے دوران سنسیکس اپنی نئی اعلیٰ سطح 79033.91 پر پہنچ گیا، اور نفٹی کی بات کریں تو وہ بھی اپنی اعلیٰ سطح 23974.70 تک جانے میں کامیابی حاصل کرلی۔ اس سے قبل جمعرات کو گھریلو شیئر بازار میں گراوٹ دیکھنے کو ملی۔ آج شروعاتی کاروبار میں سنسیکس 150 پوائنٹ سے زیادہ ٹوٹ گیا۔

قومی اور بین الاقوامی سطح کے کھلاڑیوں کی تیاری کیلئے داخلوں کا آغاز

خواہشمند کھلاڑی کیلئے رجسٹریشن کی آخری تاریخ 5/جولائی

ناندیڑ: 27/جون (ورق تازہ نیوز) قومی اور بین الاقوامی سطح کے کھلاڑی پیدا کرنے کے لیے ریاست میں باصلاحیت کھلاڑیوں کا انتخاب کیا جا رہا ہے اور اسپورٹس پربودھنی کے تحت انہیں سائنسی تربیت، تعلیم، کھانا، رہائش، کھیلوں کی جدید سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ ریاست میں اسپورٹس پربودھنی میں رہائشی اور غیر رہائشی کھلاڑیوں کو براہ راست سروس انٹری اور کھیلوں کے لحاظ سے مہارت کے ٹیسٹ کے ذریعے داخلہ دیا جائے گا۔ اس کے لیے ٹیسٹ منعقد کرنے کی تجویز ہے۔ تاہم، ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر جے کمار ٹیمبھرے نے اپیل کی ہے کہ ضلع کے کھلاڑی اپنی درخواستیں 5 جولائی 2024 تک شریمتی شیوکانتا دیشمکھ (اسٹیٹ اسپورٹس گائیڈ اتھلیٹکس-9657092794) کو جمع کرائیں۔ اسپورٹس پربودھنی میں براہ راست سروس کے داخلے کا عمل کھیل کے لحاظ سے مہارت کے امتحان کے لیے اہلیت درج ذیل ہے۔ گیم کے مطابق داخلہ کی حد کو مدنظر رکھتے ہوئے داخلہ دیا جائے گا۔

براہ راست داخلہ کا عمل:- وہ کھلاڑی جنہوں نے ریاستی سطح پر میڈل حاصل کیا ہے یا 19 سال سے کم عمر کے متعلقہ کھیلوں میں قومی سطح پر ریاست کی نمائندگی کی ہے، انہیں متعلقہ کھیلوں میں ماہر کمیٹی کے سامنے داخلہ دیا جاتا ہے۔ ان میں تیر اندازی، ہینڈ بال، باکسنگ، ریسلنگ، رہائشیوں کے لیے بیڈمنٹن، اتھلیٹکس، تیراکی، شوٹنگ، سائیکلنگ، ہاکی، فٹ بال، جوڈو، ٹیبل ٹینس، ویٹ لفٹنگ، غیر رہائشیوں کے لیے جمناسٹک شامل ہیں۔

کھیلوں کے لحاظ سے مہارت کا ٹیسٹ:- ریاستی سطح پر کھیلوں میں حصہ لینے والے کھلاڑی جن کی عمر 19 سال سے کم ہے، متعلقہ کھیلوں کے لیے کھیلوں کے حساب سے مہارت کا ٹیسٹ کروا کر داخلہ لیا جاتا ہے۔ ان میں ہینڈ بال، تیراکی، سائیکلنگ، فٹ بال، جوڈو اور جمناسٹک شامل ہیں۔

میڈیکل ٹیسٹ:- ان ٹیسٹوں میں منتخب کھلاڑیوں کا میڈیکل ٹیم ٹیسٹ کرتی ہے اور اسپورٹس پربودھنی میں جسمانی طور پر فٹ کھلاڑیوں کے انتخاب کو حتمی شکل دی جاتی ہے۔

ڈائریکٹوریٹ آف اسپورٹس اینڈ یوتھ سروسز، مہاراشٹرا اسٹیٹ، پونے کے تحت شیو چھترپتی کرڈا پیٹھا کے تحت مختلف اسپورٹس پربودھنی میں 2024-25 کے لیے رہائشی داخلہ کے عمل اور کھیلوں کے ہنر کے ٹیسٹ پروگرام کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

ضلعی سطح پر رجسٹریشن کی آخری تاریخ 5 جولائی 2024 ہے۔ (تاریخ پیدائش کا سرٹیفکیٹ، آدھار کارڈ، کھلاڑی کا سرٹیفکیٹ فوٹو کاپیوں کے ساتھ لایا جائے۔) محکمہ سطح کے ٹیسٹ براہ راست داخلہ 8 جولائی، 2024 اور اسکل ٹیسٹ 9 جولائی، 2024 (مقام کا اعلان کیا جائے گا)، ریاستی سطح کے ٹیسٹ کا انعقاد کیا گیا۔ براہ راست داخلہ 15 جولائی 2024 اور اسکل ٹیسٹ ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر، ناندیڑ نے ایک پریس ریلیز کے ذریعے مطلع کیا ہے کہ یہ 16 جولائی 2024 کو شیو چھترپتی اسپورٹس کمپلیکس، مہلونگے بالی واڑی، پونے میں منعقد ہوگا۔

مراٹھواڑہ کی مشہور شخصیت

پروفیسر منور علی رضوی رحلت کر گئے

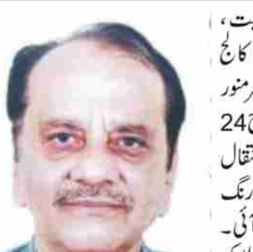

اورنگ آباد: (راست) مراٹھواڑہ کی معروف شخصیت، سابق پروفیسر گورنمنٹ کالج اورنگ آباد و انفسٹن کالج ممبئی اور سابق جوائنٹ ڈائریکٹر ناندیڑ و ممبئی پروفیسر منور علی رضوی ولد مظفر علی رضوی مختصر علالت کے بعد آج 24 جون کو صبح 8 بجے ممبئی کے برتج کنیڈی اسپتال میں انتقال کر گئے۔ نماز جنازہ رات دیر گئے جامع مسجد اورنگ آباد میں ادا کی گئی اور تدفین متصل قبرستان عمل میں آئی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک لڑکا اور ایک لڑکی ہے۔ اللہ انہیں صبر جمیل عطا کرے۔ پروفیسر منور علی اپنے آپ میں ایک انجمن تھے، ہر خاص و عام، چھوٹے و بڑوں سے حسب مراتب خوش دلی اور خندہ پیشانی سے ملا کرتے۔ ایک ملنسار، خوش مزاج، یار باش، زندہ دل، انسان دوست شخصیت کے سانحہ ارتحال سے ادبی، سماجی تعلیمی حلقوں میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ ان کے چلے جانے سے ایک خلاء سا پیدا ہوگیا ہے، حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا۔ پروفیسر منور علی رضوی کے سانحہ ارتحال پر روزنامہ "ورق تازہ" شدید غم واندوہ کا اظہار کرتا ہے اور ان کی مغفرت کے لئے بارگاہ الٰہی میں دست بہ دعا ہے اور ان کے لواحقین کو تعزیت پیش کرتا ہے۔

طلباء کے لیے "رائٹ ٹو گیواپ' کا موقع

30/جون آخری تاریخ

ناندیڑ: تعلیمی سیشن 2023-24 میں، مہا ڈی بی ٹی آن لائن پورٹل پر اسکالرشپ سکیم کے اہل ہونے والے کچھ طلباء کی لاعلمی کی وجہ سے 'رائٹ ٹو گیواپ' آپشن کو نادانستہ طور پر، غیر ارادی طور پر منتخب کیا گیا ہے۔ حکومت نے 30 جون تک کا آخری موقع صرف ان طلباء کو دیا ہے جن کی اسکالرشپ کی درخواستیں MahaDBT پورٹل پر چھوڑنے کے حق کو منتخب کر کے منسوخ کر دی گئی ہیں۔ طالب علم کو اپنے کالج کے پرنسپل سے رابطہ کرنا چاہیے اور کالج کے پرنسپل لاگ ان کے ذریعے اپنی درخواست واپس کرانا چاہیے۔ واپس کی گئی درخواست کو مقررہ وقت کے اندر طالب علم کے لاگ ان سے آن لائن دوبارہ جمع کرانا ہوگا۔ اگر طالب علم مقررہ وقت کے اندر درخواست دوبارہ جمع نہیں کراتا ہے تو اس کی واحد ذمہ داری طالب علم پر ہوگی۔ اس سلسلے میں مقررہ مدت میں ضروری کارروائی کرنے کا خیال رکھنے کی درخواست ہے۔ مزید معلومات اور رابطہ کے لیے اسسٹنٹ کمشنر، سماجی بہبود محکمہ، ناندیڑ سے رابطہ کریں۔

لوک سبھا میں 'انڈیا بلاک' کے فلور لیڈرس کی فہرست آئی سامنے

کانگریس سے راہل گاندھی سمیت 3 لیڈروں کے نام

نئی دہلی: پارلیمنٹ کے ایوانِ زیریں یعنی لوک سبھا میں انڈیا بلاک کے فلور لیڈرس کی تقرری ہو گئی ہے۔ انڈیا بلاک کی 20 پارٹیوں کے فلور لیڈرس بنائے گئے ہیں اور سبھی نام اہم ہیں۔ دراصل یہ فلور لیڈرس اسپیکر کے ساتھ ہونے والی بی اے سی کی میٹنگ میں حصہ لیتے ہیں اور آپس میں بہتر تال میل کے لیے بھی کام کرتے ہیں۔ لوک سبھا کے لیے مقرر یہ سبھی فلور لیڈرس اب اپوزیشن کی مشترکہ پالیسی طے کرنے میں اہم کردار نبھائیں گے۔ لوک سبھا میں اپوزیشن کی جن 20 پارٹیوں کے فلور لیڈرس کی تقرری ہوئی ہے، ان میں کانگریس کی طرف سے راہل گاندھی کے علاوہ کے سی وینوگوپال اور گورو گگوئی شامل ہیں۔ سماجوادی پارٹی کی طرف سے اکھلیش یادو فلور لیڈر رہوں گے، جبکہ ڈی ایم کے کی طرف سے ٹی آر بالو اور ٹی ایم سی کی طرف سے سدیپ بندو پادھیائے کو فلور لیڈر کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ دیگر پارٹیوں کے فلور لیڈرس کی بات کریں تو شیوسینا (یو بی ٹی) نے اروند ساونت کو، این سی پی (شرد پوار) نے سپریا سولے کو، نیشنل کانفرنس نے میاں الطاف احمد کو، سی پی ایم نے رادھا کرشنن کو، آئی یو ایم ایل نے ای ٹی محمد بشیر کو، سی پی آئی نے سبارائن کو، آر ایس پی نے این کے پریم چندرن کو، جے ایم ایم نے وجئے کمار ہنسڈک کو، وی سی کے نے ٹی تھولکا پین کو، کے ای سی نے فرانسس جارج کو، عآپ نے گرمیت سنگھ میت کو، آر جے ڈی نے سریندر پرساد یادو کو، ایم ڈی ایم کے نے کے ڈی وائیکو کو، سی پی آئی ایم ایل نے راجہ رام سنگھ کو، بی اے پی نے راج کمار روٹ کو اور این ایل پی نے ہنومان بینیوال کو فلور لیڈر مقرر کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ کانگریس پارٹی کے فلور لیڈر کے ساتھ ہی راہل گاندھی لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر بھی ہیں۔ یہ پہلی بار ہے جب وہ کسی آئینی عہدہ پر فائز ہوئے ہیں۔ راہل گاندھی کے سیاسی کیریئر کے لحاظ سے یہ مرحلہ انتہائی اہم ہے۔ اپوزیشن لیڈر کے طور پر وہ آئندہ پانچ سالوں تک حکومت کی کارگزاری کا تجزیہ کر سکیں گے۔

مہایوتی حکومت نے مہاراشٹر کو قرض کے پہاڑ کے نیچے دبا دیا ہے

وزیر اعلیٰ کے تحت ایم ایم آر ڈی اے کو کیسے نقصان ہوا؟، نانا پٹولے کا سوال

ممبئی: ریاست کی بدعنوان مہایوتی حکومت نے مہاراشٹر کو قرض کے پہاڑ کے نیچے دبا دیا ہے۔ ترقی کے نام پر بدعنوانی کے ذریعے صرف پیسہ کمانے کے لیے قرض لیے جا رہے ہیں۔ ورلڈ بینک سمیت دیگر بینکوں سے تقریباً ڈھائی لاکھ کروڑ روپے کا قرض لے کر ریاست کو قرض کے بوجھ تلے دبا دیا گیا ہے۔ ایم ایم آر ڈی اے جیسا محکمہ جو منافع میں تھا اب خسارے میں ہے۔ حیرت یہ ہے یہ محکمہ وزیر اعلیٰ کے ماتحت ہے اس کے باوجود خسارے میں چل رہا ہے۔ یہ تمام سوالات مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے اٹھائے ہیں۔ اسمبلی کے مانسون اجلاس کے پہلے دن حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے کہا کہ اگر ہم مہاراشٹر اور اتر پردیش کا موازنہ کریں تو اتر پردیش حکومت بھی اسی طرح قرض لے کر سڑکوں کی تعمیر کر رہی ہے۔ لیکن اگر ہم مہاراشٹر کے سڑک پروجیکٹ بجٹ کو دیکھیں تو اس میں 40 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ان سڑکوں پر کام کا معیار بھی خراب ہے۔ سب نے دیکھا ہے کہ اٹل پل میں دراڑیں پڑ گئی ہیں۔ یہ چونکا دینے والی بات ہے کہ 18000 کروڑ روپے کی لاگت سے بنے اس روڈ دراڑیں پڑ رہی ہیں۔ اس سے سڑک کی خراب کوالٹی ظاہر ہوتی ہے۔ کرناٹک میں بی جے پی کی پچھلی حکومت میں 40 فیصد کمیشن کا راج تھا لیکن اب مہاراشٹر کی مخلوط حکومت میں 60 فیصد کمیشن کا کھیل چل رہا ہے۔ نانا پٹولے نے مطالبہ کیا ہے کہ تلنگانہ کی طرح مہاراشٹر کے کسانوں کے لیے بھی قرض معافی کا اعلان کیا جائے اور پرانی پنشن اسکیم کو لاگو کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی کا یہ مانسون اجلاس مہایوتی حکومت کا الوداعی اجلاس ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ عوام اس حکومت سے حساب مانگیں اور انہیں حساب دینا ہی پڑے گا۔ پٹولے نے کہا کہ ایک ذمہ دار اپوزیشن ہونے کے ناطے ہم عوامی مفاد کے مسائل کو ایوان میں اٹھائیں گے۔ حکومت میں ہمت ہے تو وہ ہر معاملے پر بحث کرے اور اکثریت کے زور پر ایوان سے نہ بھاگے۔ صحافیوں نے کانگریس کے ریاستی صدر سے شیوسینا کے رکن پارلیمنٹ سنجے راوت کے اس بیان کے بارے میں پوچھا کہ ادھو ٹھاکرے کو وزیر اعلیٰ کا چہرہ قرار دیا جانا چاہیے۔ اس کے جواب میں پٹولے نے کہا کہ وہ سنجے راوت کے بیان پر تبصرہ نہیں کریں گے۔ ان کے مطابق مہاوکاس اگھاڑی میں کانگریس ریاست کی سب سے بڑی پارٹی ہے لیکن بڑے بھائی یا چھوٹے بھائی کا کوئی رول نہیں ہے۔ بلکہ کانگریس کا کردار یہ ہے کہ تمام اتحادی متحد ہو جائیں اور سب سے پہلے اسمبلی انتخابات جیتیں تاکہ بی جے پی کی قیادت والی بدعنوان حکومت کی وداعی کا فیصلہ ہو سکے۔

یوپی میں محکمہ بجلی کی ایس ایم ایس اور کنکشن-ری کنکشن پر چارج وصول کرنے کی تیاری

لکھنو: اتر پردیش میں محکمہ بجلی نے صارفین سے زائد پیسے کی وصولی کے لیے ایک نیا منصوبہ بنایا ہے۔ اس منصوبے کے تحت اسمارٹ پری پیڈ میٹر صارفین سے میسج الرٹس اور کنکشن-ری کنکشن پر فیس وصول کرنے کی تیاری کی جا رہی ہے۔ پاور کارپوریشن کی طرف سے دی گئی تجویز کے مطابق اسمارٹ پری پیڈ میٹر کنکشن کو جوڑنے اور منقطع کرنے پر 50 روپے فیس وصول کی جائے گی، جبکہ ایس ایم ایس بھیجنے کے لیے 10 روپے لیے جائیں گے۔ کارپوریشن کی جانب سے فی الحال ری چارج ختم ہونے کے بعد بجلی منقطع ہونے کا ایس ایم ایس بھیجنے اور کنکشن-ری کنکشن کے لیے کسی قسم کی کوئی فیس نہیں لی جاتی ہے۔

اقلیتی کمشنریٹ کے ذریعے اقلیتی سماج کی تعلیم

روزگار سمیت ہمہ جہت ترقی کے کام انجام پائیں گے: عبدالستار

اورنگ آباد (نامہ نگار) اقلیتی کمشنریٹ کے ذریعے اقلیتی سماج کی تعلیم، روزگار سمیت ہمہ جہت ترقی کے کام انجام پائیں گے اور مختلف زمروں سے تعلق رکھنے والے افراد کے لئے سرکاری اسکیموں پر عمل آوری کے ساتھ انہیں وقت پر فائدہ فراہم کرنے میں بھی معاونت ہوگی۔ اس طرح کی توقع کا اظہار ریاستی وزیر برائے اقلیتی ترقیات و اوقاف عبدالستار نے اورنگ آباد کے حج ہاؤس میں قائم کردہ اقلیتی کمشنریٹ کے دفتر کے افتتاح کے موقع پر منعقدہ پرہجوم تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک کا پہلا اقلیتی کمشنریٹ اورنگ آباد میں شروع کیا گیا ہے، جس کی معرفت نہ صرف اقلیتوں کی فلاح و بہبود کے کاموں کو تیز رفتار کے ساتھ انجام پزیر کرنے میں مدد ہوگی بلکہ تعلیمی اسکالرشپ، مالی امداد، روزگار، اردو گھر جیسے متعدد امور کو بھی یقینی بنایا جا سکے گا اور اس کے لیے ریاستی حکومت سے خاطر خواہ فنڈ حاصل کیا جائے گا۔ عبدالستار نے کہا کہ اقلیتی سماج کے ضرورت مند افراد کی درخواستوں پر فوری کاروائی کرتے ہوئے انہیں انصاف دلانے میں بھی اقلیتی کمشنریٹ کا اہم کردار ہوگا، مختلف اقلیتی محکموں میں آپسی تال میل کے ذریعے کارکردگی انجام دیتے ہوئے اقلیتی ترقیات محکمہ عام لوگوں کے مسائل حل کرنے متحرک رہے گا اور اقلیتی کمشنریٹ متعلقہ سبھی محکموں کے کاموں کی مرحلہ وار نگرانی و رہنمائی کا فریضہ انجام دے گا۔ اس افتتاحی تقریب میں علاقائی کمشنر دلیپ گاوڑے، اقلیتی کمشنر ایم بی تاشیلدار، ضلع کلکٹر دلیپ سوامی، ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹو آفیسر وکاس مینا، پولس سپرنٹنڈنٹ منیش کلوانیا، ضلع منصوبہ بندی آفیسر بھارت ویاڑ سمیت معززین و عمائدین موجود تھے۔

ڈاکٹر ذاکر حسین ہائی اسکول جونیئر کالج پربھنی میں

29 جون کو سابقہ معلمین کے اعزاز میں پُروقار تقریب

پربھنی: 27/جون (ورق تازہ نیوز) پربھنی ایجوکیشن سوسائٹی پربھنی کے زیر اہتمام قائم پہلی تعلیمی درس گاہ ڈاکٹر ذاکر حسین ہائی اسکول و جونیئر کالج پربھنی میں درس و تدریس خدمات انجام دینے والے سبکدوش معلمین کے اعزاز میں ایک پُروقار تقریب بعنوان "اعتراف خدمات سنہری یادیں" 29 جون 2024 بروز ہفتہ صبح ساڑھے نو بجے رکھی گئی ہے۔ احاطہ ڈاکٹر ذاکر حسین ہائی اسکول و جونیئر کالج پربھنی میں منعقد ہونے والی تقریب میں تمام سابقہ معلمین کو مدعو کیا گیا ہے۔ اس طرح کا پریس نوٹ محمد خلیق صدیقی صدر مدرس (موبائل نمبر 9890572476) نے جاری کیا۔ واضح ہو کہ پربھنی ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر انتظام پربھنی شہر، گنگاکھیڑ، سیلو، پرتور، سون پیٹھ، پورنا میں کئی مدارس قائم ہیں۔ تمام تعلیمی اداروں کا ذریعہ تعلیم اردو ہے۔ اس طرح یہ تعلیمی ادارے اردو زبان، ادب اور ثقافت کی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

پورنا-پرلی-پورنا پیسنجر کچھ دنوں کے لیے منسوخ

مراٹھواڑہ ایکسپریس بھی منسوخ

ناندیڑ: 27/جون (ورق تازہ نیوز) پورنا-پرلی-پورنا پیسنجر ٹرین کچھ دنوں کے لیے منسوخ کردی گئی ہے جبکہ دھرم آباد اور ناندیڑ کے درمیان مراٹھواڑہ ایکسپریس عارضی طور پر منسوخ کی گئی ہے۔ جس کی تفصیلات یوں ہیں۔

منسوخ شدہ ٹرینیں:.1 ٹرین نمبر 07599 پورنا-پرلی سواری ٹرین 28 جون سے 08 جولائی 2024 تک منسوخ کردی گئی ہے۔

.2 ٹرین نمبر 07598 پارلی - پورنا سواری ٹرین 28 جون سے 08 جولائی 2024 تک منسوخ کردی گئی ہے۔

جزوی طور پر منسوخ ٹرینیں:1) ٹرین نمبر 17688 دھرم آباد سے منماڈ مراٹھواڑہ ایکسپریس 28 جون سے 08 جولائی تک دھرم آباد تا ناندیڑ کے درمیان جزوی طور پر منسوخ کردی گئی ہے۔ اس دوران یہ ٹرین ناندیڑ سے منماڈ تک چلے گی۔

نئی فلم کالکی 2898 نے ریلیز کے پہلے دن ہی تہلکہ مچا دیا

ممبئی: سپر اسٹار پرابھاس اور دیپکا پڈوکون کی نئی میگا سائنس فکشن فلم 'کالکی 2898' نے ریلیز کے ساتھ ہی تہلکہ مچا دیا۔ میگا بجٹ اور میگا کاسٹ پر مشتمل فلم کا مداحوں کو بے تابی سے انتظار تھا اور اسے 27 جون کو پوری دنیا میں ریلیز کیلئے پیش کر دیا گیا۔ 'کالکی 2898' کی ریلیز کے ساتھ ہی مختلف فلم تجزیہ کاروں کی طرف سے تبصرے سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں اور فلم میں پرابھاس اور امیتابھ بچن کے ایکشن مناظر کو بہت زیادہ پسند کیا جا رہا ہے۔ بعض تجزیہ کاروں کے مطابق ڈائریکٹر ناگ ایشون نے ایک نئی دنیا تخلیق کی ہے اور فلم کی کہانی نہایت شاندار ہے۔ فلم کا دورانیہ 180 منٹ 56 سیکنڈ ہے جس سے یہ پرابھاس کے کیریئر کی طویل ترین فلم بن گئی ہے۔ میڈیا نے اپنے ذرائع سے دعویٰ کیا ہے کہ فلم کا بجٹ 600 کروڑ روپے تک پہنچ گیا ہے جو کسی بھی ہندوستانی فلم کا نیا ریکارڈ ہے۔

'سنسد ٹی وی' پر پی ایم مودی کو 73 بار اور راہل کو محض 6 بار دکھایا گیا، کانگریس حملہ آور

نئی دہلی: صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے جمعرات (27 جون) کو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کیا۔ اس دوران سنسد ٹی وی پر پی ایم مودی و اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کو دکھائے جانے میں مبینہ جانبداری کا معاملہ سامنے آیا ہے، جس پر کانگریس نے سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے اس تعلق سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر پوسٹ کیا ہے جس میں انہوں نے حکومت پر جانبداری کا الزام عائد کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ صدر مرمو کے پارلیمنٹ سے خطاب کے دوران پی ایم مودی کو 73 بار دکھایا گیا اور اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کو محض 6 بار دکھایا گیا۔ جے رام رمیش نے اپنی پوسٹ میں کہا ہے کہ صدر کے 51 منٹ کے خطاب میں کس کو کتنی بار دکھایا گیا؟ پارلیمنٹ کے لیڈر نریندر مودی کو 73 بار اور اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کو 6 بار دکھایا گیا۔ حکومت کو 108 بار اور اپوزیشن کو 18 بار دکھایا گیا۔ سنسد ٹی وی ایوان کی کارروائی دکھانے کے لیے ہے، کیمرہ جیوی کی نرگسیت کی تسکین کے لیے نہیں۔ دریں اثنا صدر جمہوریہ کی تقریر پر کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے کا ردعمل بھی سامنے آیا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا ہے کہ مودی حکومت کی جانب سے لکھے گئے صدر کے خطاب کو سن کر ایسا لگا جیسے مودی جی مینڈیٹ کو مسترد کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ مینڈیٹ ان کے خلاف تھا کیونکہ ملک کی عوام نے ان کے 400 پلس کے نعرے کو مسترد کر دیا اور بی جے پی کو 272 کے عدد سے دور رکھا۔ مودی جی یہ ماننے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ وہ ایسا برتاؤ؟ کر رہے ہیں جیسے کچھ نہیں بدلا، لیکن سچ یہ ہے کہ ملک کے لوگوں نے بدلاو؟ مانگا تھا۔ کانگریس کے قومی صدر نے اپنی اس پوسٹ میں نکات کی شکل میں صدر جمہوریہ کی تقاریر پر اپنا ردعمل بھی پیش کیا ہے اور کہا ہے کہ میں اپنی بات تفصیل کے ساتھ راجیہ سبھا میں رکھوں گا۔

پانچ لذیذ ہندوستانی اسنیکس، صحت کے ساتھ ساتھ ذائقہ دار بھی

.1 بھیل پوری: آپ نے بھیل پوری کا نام تو سنا ہی ہوگا۔ یہ جتنا رنگین نظر آتا ہے کھانے میں بھی اتنا ہی لذیذ ہوتا ہے۔ بھیل پوری ایک اسٹریٹ فوڈ ہے جو کسی بھی سیاحتی مقام پر آسانی سے دستیاب ہے۔ یہ پفڈ رائس یعنی پفڈ چاول سے بنایا جاتا ہے۔ اس میں کٹی ہوئی سبزیاں، ٹینگی چٹنی اور مصالحہ ڈال کر تیار کیا جاتا ہے۔ جو ذائقہ کے ساتھ ساتھ صحت کے لیے بھی فائدہ مند ہے۔

.2 انکر چاٹ: چنے، مونگ اور پھلیوں میں پیاز، کھیرا، ٹماٹر، لیموں، نمک اور چٹنی ڈال کر [illegible]

.3 مکئی: [illegible] پاتے۔ گرم مکئی کو گرل میں پکا کر لیموں اور نمک کے ساتھ کھایا جائے تو بہت لذیذ لگتا ہے۔ اس میں موجود فائبر اور پروٹین آپ کی صحت کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔

.4 ویجی اپما: جیسا کہ نام سے پتہ چلتا ہے، ویجی اپما ایک جنوبی ہندوستانی ڈش ہو سکتی ہے لیکن اسے شمالی ہندوستان میں بھی بہت پسند کیا جاتا ہے۔ یہ بچوں کے ٹفن کے لیے بہترین کھانا سمجھا جاتا ہے۔ جس میں آپ کو ذائقے کے ساتھ صحت [illegible]

.5 پوہا: [illegible]

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد نقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔